

آئیں ہم دُعا سے سبق کا آغاز کریں۔

”خداوند اس استحقاق کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں جس کے باعث ہم سب باہم اکٹھے ہیں اور اس رفاقت کے لئے بھی ہماری روحانی ترقی کے لئے مفید ہے۔ ہم تیرے متعلق سیکھنا اور جاننا چاہتے ہیں۔ تیرے علم اور تعلیم کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں جس میں ہمارے لئے نجات ہے۔ اور جو ہماری نجات کا باعث ہے۔ یسوع مسیح کی حالاتِ زندگی اور زمین پر اُس کے وجود کے لئے تیرا شکر ادا کرتے ہیں تو عظیم خداوند ہے۔ جس نے ہمارے لئے جسم اختیار کیا تاکہ ہمیں اس دنیا کی لعنت اور چھڑائے۔ اور ہمیں ابدی نجات عطا کرے۔ یسوع مسیح نے ہمارے لئے جان دی تاکہ ہماری وابستگی خداوند زندہ خدا تیرے ساتھ ہو جائے۔ یسوع مسیح ہمارا درمیانی ہے۔ اُسی کے وسیلہ سے ہم تیرے ساتھ رفاقت رکھتے اور تیرے پاک نام کی تمجید کرتے ہیں۔ پولس اور دوسرے رسولوں کے شاگردوں اُن تجربات کے لئے بھی شکر گزار ہیں جو انہوں نے تیری ذات کے متعلق کئے ہیں۔ یسوع مسیح کی حضوری کے لئے شکر گزار ہیں۔ اپنا رحم اور فضل ہم پر کر۔ اعمال کی کتاب سے جو کہانی ہم اپنے بھائی گلیں کے وسیلہ سے سُن رہے ہیں اُسے بیان کرنے کے لئے گلیں کی مدد کر، اور ہمیں سمجھنے والے دل عطا کر دے۔ اپنے بھیدوں کو گہرے طور پر سمجھنے کے لئے ہماری مدد فرما۔ تاکہ اعمال کی کتاب میں کارفرما تیری قدرت کا پہچان سکیں۔ لوقا طیب کی عظیم کاوش اور خدمت کے لئے تیرا شکریہ ادا کرتے

ہیں۔ اس ساری رفاقت کے لئے ایک بار پھر ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام سے یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین!

بنیادی طور پر ہمارے پاس یونانی زبان میں نئے عہد نامہ کا متن موجود ہیں۔ ہمارے پاس یونانی سے کئے گئے تراجم ہیں۔ جہیں اپنی ہدایت اور رہنمائی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ منادی کی مشق کے لئے جب ہم سیمزری تھا تو ہمیں دو طرح لوگ مشاہدہ کے طور پر دیکھنے ہوتے تھے۔ ہمارے سامنے کلاس کے طلبہ اور دو ڈاکٹریٹ ڈگری کے حامل پروفیسر۔ ایک جس نے پی ایچ ڈی کمیونیکیشن کیا ہو۔ اور دوسرا جس نے پی ایچ ڈی تھیالوجی کیا ہو۔ یہ بات ہمارے حق میں بہتر تھی تاکہ ہم سیکھیں اور پھر سکھائیں۔

اسی طرح یسوع مسیح کے شاگرد پطرس، یوحنا اور یعقوب اور باقی سب خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ساتھ رہتے تھے تاکہ اُس سے زندگی بخش کلام سیکھیں وہ اُن کا اُستاد تھا۔ پس وہ اُس کے ساتھ ساتھ رہتے اور اُن معجزات اور عجائب کو دیکھتے ہیں جو خداوند یسوع مسیح نے یروشلیم اور گلیل اور گردونواح میں کئے۔ اور خداوند خدا کے بھیدوں کو سمجھنے کی کوشش میں تھے۔ پس خداوند یسوع مسیح اُنکی رہنمائی کرتا تھا۔ اور اُن کو تعلیم دیتا تھا۔ وہ صاحب اختیار کی طرح انہیں سکھاتا تھا۔

پولس کے بارے میں ہم سیکھ رہے ہیں کہ وہ تروآس سے نکلا اور وہاں سے میلیتس میں آیا۔ پولس کو اُن لوگوں سے بڑی محبت تھی جو اُس کے وسیلہ سے خداوند یسوع مسیح کے پاس آئے تھے اور اب وہ مسیح یسوع

کے عرفان میں ترقی کر رہے تھے۔ یسوع مسیح پر ایمان لانا مسیحیت کا بنیادی جُز ہے۔ کیونکہ اُس کے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس جانا ممکن نہیں ہے۔ یسوع مسیح ہمارے لئے واحد راستہ ہے جس کے ذریعہ ہم باپ سے رفاقت رکھتے ہیں اور ابدی زندگی حاصل کرتے ہیں۔

میلٹیس کا فاصلہ افسس سے ۳۰ میل کا تھا۔ تاہم ان کلیسیاؤں سے جُدا ہو کر بھی رسول خط و کتابت کے ذریعہ سے اُن سے رابطے میں تھا۔ وہ اُن کی خبر رکھتا تھا وہ اُنکی رُوحانی حالت کی بڑی فکر کرتا تھا تاکہ وہ کہیں اپنے ایمان سے منحرف نہ ہو جائیں یا دوبارہ دنیا داری کی اُن بے سُد باتوں میں نہ پھنس جائیں۔

اور اُس نے میلٹیس سے افسس میں کھلا بھیجا اور کلیسیا کے بزرگوں کو بلایا۔ جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ پہلے ہی دن سے کہ میں نے آسِیہ میں قدم رکھا ہر وقت تمہارے ساتھ کس طرح رہا۔ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسو بہا بہا کر اور اُن آزمائشوں میں جو یہودیوں کی سازش کے سبب سے مجھ پر واقع ہوئیں خداوند کی خدمت کرتا رہا۔ (اعمال 17:20-19)

سب سے پہلے پولس رسول اُس نمونہ کو پیش کرتا جو اُس نے پیش کیا ہے جو اُس نے یسوع مسیح سے سیکھا تھا۔ اور وہ خداوند یسوع مسیح کی پیروی کرتا تھا۔ اور اُسی کا حکم بجا لاتا تھا یوں وہ مبنی یسوع مسیح کے جلال کا مظہر تھا۔ پولس رسول بظاہر دیکھنے میں ایک عام انسان تھا کیونکہ وہ اتنے دور دراز کے سفر کرتا اور اتنی

مشکلات بھی اٹھاتا تھا لیکن خداوند اُس کا خدا اُسے اپنے رُوح سے معمور کر رہا اور ہدایت دیتا تھا کہ وہ کس طرح اُس زندہ یسوع کی قیامت اور نجات کی گواہی دے۔

اس کے مثال پرسکھ اور اکولہ ہیں جن کا تعلق رومہ سے تھا لیکن اُن کی پولس رسول کے ساتھ ملاقات کر تھس میں ہوئی تھی یوں وہ خداوند یسوع مسیح کے بارے میں اُن تمام حقائق اور سچائیوں کو جان سکے۔ جن کا ذکر پرانے عہد نامہ میں تھا اور یسوع مسیح کے آنے سے اُن کی تکمیل ہو چکی تھی۔ اور ایلوس بھی ان باتوں کو پوری طور پرسکھ اور اکولہ سے جانا جنہوں نے پولس رسول سے ان باتوں کی تعلیم پائی تھی اور پرسکھ اور اکولہ نے ان باتوں کو پوری صحت کے ساتھ بیان کیا تب ایلوس نے ان باتوں کے بارے میں جانا۔ ایلوس بنادی طور پر یوحنا ہپتسمہ دینے والے کی باتوں کی قائل تھا۔ اور اُسی کے مطابق توبہ کے ہپتسمہ کی منادی کرتا تھا اُس نے یسوع مسیح کے بارے میں پوری تعلیم نہیں پائی تھی۔ تاہم وہ خوش تقریر اور جوشیلا انسان تھا۔ تاہم وہ جو کچھ جانتا تھا اُس کے مطابق دیاننداری سے خدمت کر رہا تھا اور گواہی دے رہا تھا لیکن یوحنا کی تعلیم کے مطابق ہی توبہ کے ہپتسمہ کی منادی کر رہا تھا۔

تاہم یسوع مسیح کی ذات اقدس کا گواہ تھا اور وہ اُس کے تجسم اور اُس کے بارے میں پرانے عہد نامہ کی تمام پیشن گوئیوں کو جان چکا تھا۔ یوں وہ خداوند اپنے خدا کے حضور راستبازی سے چلتا تھا اور اُس کی گواہی دینے سے نہ گھبراتا تھا کیونکہ اُسے یقین تھا کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے۔ اور وہ خداوند خدا کی مرضی کے مطابق

چلتا تھا۔ کیونکہ اگر کسی علاقے یا جگہ پر جانے سے رُوح القدس منع کرتا تھا تو پولس وہاں نہیں جاتا تھا تاہم اُس کا مقصد خداوند کو جلال دینا جہاں رُوح القدس اُسے استعمال کرے۔

موسیٰ بھی خداوند خدا کا عظیم نبی تھا اور خدا نے اپنے رُوح سے اُس کی مدد اور حفاظت کی اور اُسے بنی اسرائیل قوم کی لگہ بانی اور رہنمائی کے لئے استعمال کیا یوں وہ کثیر تعداد یہودیوں کو مصریوں کی غلامی سے نکال لایا۔ کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا۔

پولس رسول نے میلیتس میں اُترنے کے بعد افسس کے بزرگوں کو کہلا بھیجا کہ آکر اُس سے ملیں۔

بے شک اُن تک پیغام پہنچانے میں اور پھر اُن کے جنوب کو سفر کرنے آنے میں کافی وقت لگ گیا۔ تاہم اُن کو اس کا بڑا اجر ملا کہ اُس عظیم رسول کی زبان سے ایک شاندار پیغام سُن سکے۔ اس پیغام میں اُس نے خداوند یسوع مسیح کے مثالی خادم کی بہت عمدہ تصویر پیش کی ہے۔ ہمیں ایک ایسا آدمی نظر آتا ہے جو دل و جان سے دیوانگی کی حد تک منجی کے لئے وقف تھا۔ وہ وقت، بے وقت محنت میں لگا رہتا تھا۔ وہ انتھک، مستعد اور کسی سے نہ دبنے والا کارندہ تھا۔ سچی حلیمی اور انکساری اُس کا طرہ امتیاز تھا۔ وہ اپنے مقصد کے لئے ہر قیمت ادا کرنے کو تیار تھا۔ اُس کی خدمت بڑے روحانی بوجھ کا نتیجہ تھی۔ وہ پاکیزہ، بے خوفی اور جرات کا مالک تھا۔ اُس کا مقصد حیات یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کرنا تھا۔ تاکہ ہر انسان یسوع مسیح کی خوشخبری سُنے وہ مشکلات سے نہ گھبراتا نہ ڈرتا تھا۔ جس بات کی منادی کرتا تھا اُس پر عمل بھی کرتا تھا۔

پولس اُن کے ساتھ اپنی عقیدت کا اظہار کرتا ہے وہ اُن کو یاد دلاتا ہے کہ میں ہر وقت تمہارے ساتھ کس طرح رہا۔ پہلے ہی دن سے کہ اُس نے آسیہ میں قدم رکھا۔ اُس کی زندگی کا انداز کیا تھا۔ وہ کمال فروتنی سے خداوند کی خدمت کرتا رہا۔ اُس نے خود انکاری کو کبھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ خدمت کے سلسلے میں اُس کے دل پر متواتر ایک بوجھ رہتا تھا۔ اُس نے غم میں اور آزمائشوں میں آنسو بہائے۔ یہودیوں کی سازش کے سبب سے اُس نے مسلسل دکھ اور ظلم سہے۔ مگر تمام نا موافق حالات کے باوجود اُس کی خدمت میں جرات اور بے باکی تھی۔

یوں وہ یہودیوں سے اپنے دکھوں کا بیان کرتا ہے جو اُس نے اٹھائے۔ کیونکہ وہ فلیں کے جیل خانہ میں بھی قید رہا۔ وہ اکثر اپنی مشکلات اور دکھوں کا ذکر کلیسیاؤں سے بھی کرتا ہے تاکہ کلیسیائیں خوشخبری کی اہمیت کو پہچانیں۔ وہ اپنی مشکلات کا تذکرہ اعمال کی کتاب میں بھی کر رہا ہے۔ لیکن کلیسیاؤں کو صرف اُن کے متعلقہ مشکلات کا بیان کرتا تھا۔ تاہم وہ ان مشکلات کو بڑی خوشی سے برداشت کرتا تھا۔

پولس رسول کی زندگی دراصل حقیقی شاگرد کی عکاسی کرتی ہے۔ یوحنا کے انجیل کے ۱۴ ویں اور ۱۵ ویں باب میں شاگرد کی کچھ خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہمیں منجی خداوند کے تابع رہنا اور اُس کی خدمت کرنا ہے۔ کیونکہ جب ہم مشکل میں ہوتے ہیں یا دکھ میں ہوتے ہیں تو خداوند کے سوا ہمارا اور کوئی مددگار نہیں ہوتا، وہی ہمیں سنبھالتا اور ہماری فکر اور مدد کرتا ہے، پس اُس کے ساتھ وابستگی ہمیں زندہ جاوید کرتی اور

ہمیں قوت اور طاقت دیتی ہے۔ ہمارا اُس کے ساتھ بہت ضروری ہے جس طرح پولس رسول نے ہمیشہ خداوند کے ساتھ وابستگی کو قائم رکھا اور اپنی زندگی اُس کے لئے وقف کر دی تھی۔ جب ہم خداوند یسوع کے ساتھ تعلق رکھنے کا خیال کرتے اور اُس کے پاس آتے ہیں تو ہمارے باطن میں وہ چیز ڈال دیتا ہے جس سے ہم اُس کی الہی حیثیت کو سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ پاک رُوح ہمیں قابلیت دیتا ہے کہ ہم اُس کے متعلق اُن سچائیوں کو دل سے سمجھیں اور اُس پر ایمان لائیں۔ پس جب ہم اُس کے شاگرد ہیں تو خود ہماری مدد اور حفاظت کرتا ہے کیونکہ وہ ایسا محافظ ہے جو اونگھنے کا نہیں۔ پس ہمیں کچھ خوف نہیں بلکہ اعتماد ہے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے۔

ہمیں اپنے خاندان، ثقافت اور معاشرے میں یسوع مسیح کی تعلیمات کو اپنانے قبول کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں مسیح کے ساتھ وابستگی کے لئے شخصی تجربات کا حامل ہونا چاہئے تاکہ ان تجربات کے بنا پر ہمارا اپنا ایمان بھی مضبوط ہو اور ہم دوسروں کو بھی یسوع مسیح کی گواہی دے سکیں۔ ہم یسوع مسیح کے نام پر ایمان لانے کے وسیلہ سے مسیحی مختار ہیں۔ پس ہمیں پوری وفاداری کرنی چاہئے۔

اگر ہم خداوند یسوع مسیح کو اُستاد قبول کرتے ہیں ہمیں اُس کی تابعداری اور خدمت کرنا ہے۔ یوں وہ ہمیں مزید ذمہ داری دے گا۔ جس کے باعث ہم فتح سے ہمکنار ہوں گے اور یسوع مسیح کے لئے بہت سے لوگوں

کو جیتیں گے۔ یہ کچھ ایسی خصوصیات ہیں جو شاگردیت کے لئے ضروری ہے۔ تابعداری واحد ضروری چیز ہے جو شاگردیت سے تعلق رکھتی ہے۔

یوں شاگردیت کی قبولیت میں پاک رُوح ہمارے ساتھ رفاقت رکھتا ہے اور ہماری رہنمائی کرتا ہے تب ہم شاگردیت کی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے کے قابل ہوتے ہیں۔ جن سے خداوند خوش ہوتا ہے۔ اور وہ کام پورا ہوتا ہے جو شاگردیت کے بعد ہمیں اُس کے جلال کے لئے کرنا ہے۔

“اور جو جو باتیں تمہارے فائدے کی تھیں اُن کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سکھانے سے کبھی نہ جھجکا۔” (اعمال 20:20)

پولس نے افسیوں سے کسی ایسی چیز سے دریغ نہیں کیا، کوئی ایسی بات بچا کر نہیں رکھی جو اُن کی روحانی ترقی اور فلاح کے لئے ضروری تھی۔ وہ اُن کو علانیہ اور گھر گھر جا کر سکھانے سے کبھی نہ جھجکا۔ مسیح کی محبت اُسے مجبور کرتی تھی۔ اُس کے لئے ضروری نہ تھا کہ مقررہ وقفوں کے بعد میٹنگیں کراتا، بلکہ وہ ہر موقع سے فائدہ اُٹھاتا تھا تاکہ ایمانداروں کی حوصلہ افزائی اور ترقی کرے۔ وہ قومیت یا مذہبی پس منظر کی بنیاد پر کسی سے امتیازی روا نہیں رکھتا تھا۔ وہ سب کے سامنے گواہی دیتا تھا کہ خدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا چاہئے۔ انجیل کے دو بنیادی عنصر موجود ہیں۔ حقیقی تبدیلی کے ہر واقعہ میں

توبہ اور ایمان دونوں کا ہونا ضروری ہے۔ یہ انجیل کے سکھ کی دو طرفیں ہیں جب تک کوئی شخص سچی توبہ نہیں کرتا نجات بخش ایمان ناممکن ہے۔ دوسری طرف توبہ اُس وقت تک بے فائدہ ہوگی جب تک ساتھ خدا کے بیٹے پر ایمان نہ لایا جائے۔ توبہ کا مطلب ہے پورے طور پر رُخ پھیر لینا۔ اس طرح گنہگار تسلیم کرتا ہے کہ میں کھویا ہوا ہوں اور اپنے قصور کے لئے خدا کی عدالت کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہے۔ ایمان کا مطلب ہے اپنے آپ کو یسوع مسیح کے سپرد کر دینا کہ وہی مہربانی ہے۔

نئے عہد کے اکثر حصوں میں ایمان کو نجات کی واحد شرط بیان کیا گیا ہے۔ لیکن ایمان میں پہلے تصور یہ ہے کہ توبہ کی گئی ہے۔ جب تک کسی کو احساس اور شعور نہ ہو کہ مجھے نجات دہندہ کی ضرورت ہے وہ یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ کیسے قبول کر سکتا ہے؟ یہ شعور رُوح القدس کی مجرم ٹھہرانے والی خدمت پیدا ہوتا ہے۔ پولس کے لئے جو باتیں سکھانے ضروری تھیں اُس نے کلیسیا کو سکھائیں کیونکہ پاک اُس کے اندر تھا۔ اور وہ پاک رُوح کی رہنمائی میں کلیسیا کی گلہ بانی کر رہا تھا۔

پولس رسول بیان کرتا ہے کہ میں نے کوئی بات تم سے نہیں چھپائی بلکہ ہر بات جو تمہارے نفع کی تھی بتادی۔ پس پولس نے روحانی زندگی کی ترقی اور حقیقی مسیحی بننے کی تمام اوصاف کی تعلیم دی۔ بلکہ اُس کا بوجھ اس بات میں دکھائی دیتا ہے جب اُس نے علانیہ اور گھر گھر جا کر لوگوں کو خداوند کا کلام سناتا ہے اور اس سے جھجکتا نہیں۔ بلکہ باوجود مشکلات کے اُس نے خدمت جاری رکھی۔ کیونکہ جب وہ افسس میں گیا تو اُس

نے یوحنا کے شاگردوں سے پوچھا کہ تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پلایا۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ رُوح القدس نازل ہوا ہے۔ پس الفاظ سے پولس نے خود اُنکی روحانی ضرورت کا احساس کیا اور پھر انہیں یسوع مسیح کی تعلیم دی اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے رُوحانی زندگی گزارنے کے لئے تیار کیا اور اُن سے کہا کہ رُوح القدس لو۔ پس وہ مسیح کے بارے میں اور بھی اچھی طرح جاننے والے بن گئے۔

اگرچہ وہ شاگرد تھے لیکن انہوں نے جو کچھ جانا تھا وہ صرف یوحنا کی معرفت جانا تھا۔ حالانکہ وہ خود یسوع مسیح کا پیش رو تھا۔ پولس نے اُن سے خود ملاقات کی۔ کیونکہ افسس میں بارہ لوگ تھے جن کے لئے شاگرد کا لفظ آیا ہے۔ وہ بنیادی طور پر یوحنا کے شاگرد تھے۔ رُوح القدس کے بارے میں وہ جانتے تھے لیکن اتنا نہیں جانتے تھے۔ ۱۸ ویں آیت میں جن بزرگوں کا ذکر ہے وہ دراصل یہی شاگرد تھے جن کے لئے پولس نے افسس میں جاتے ہی اُن کے لئے دعا کی اور وہ رُوح القدس سے معمور ہو گئے۔ پولس رسول نے ۱۸ ویں آیت میں مذکور، ’’کلیسیا کے بزرگوں‘‘ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ کیونکہ پولس کے وہاں

سے واپس آنے کے بعد انہی شاگردوں نے کلیسیا کی ذمہ داری سنبھالی۔ اس علاوہ پولس رسول کے وسیلہ سے بہت سے معجزات اور عجائب خداوند خدا ظاہر کر رہا تھا۔ مسیحی شاگرد کا یہ خوبی ہونی چاہئے کہ وہ یسوع مسیح کے نام سے ایسے معجزات کرے جس سے یسوع مسیح کا جلال ظاہر ہو۔

پولس رسول بھی کسی قسم کی جادوئی قوت سے ایسا نہیں کرتا تھا بلکہ زندہ خدا کی قدرت کے وسیلہ سے۔ خداوند کی قدرت اُس میں کام کرتی تھی کیونکہ وہ اُسی زندہ خدا کا گواہ تھا۔ یوں اُس کی خدمت زندہ پاک خداوند کے نام کو عزت اور جلال دینا تھا۔ پولس رسول خداوند کی قدرت کا گواہ تھا۔

’’بلکہ یہودیوں اور یونانیوں کے روبرو گواہی دیتا رہا کہ خدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا چاہئے۔‘‘ (اعمال 20:21)

پولس رسول بیان کرتا ہے کہ میں توبہ اور یسوع مسیح پر ایمان کی گواہی دیتا رہا ہوں۔ اُسے گواہی کے لئے بلایا گیا تھا۔ پولس رسول نسلی اعتبار سے یہودی تھا، وہ کلیسیا کا دشمن تھا۔ لیکن مسیحیت میں اُس کی بلاہٹ خاص مقصد کے تحت ہوئی۔ یہودی لوگ غیر قوم لوگوں سے تعلق رکھنا پسند نہیں کرتے تھے۔ لیکن پولس رسول کو غیر قوموں میں منادی کے لئے چنا گیا۔ پولس نے نہ صرف یہودیوں کو بلکہ یونانیوں کا انجیل کا پیغام دیا۔ یونانیوں میں بہت سے یونانی مائل یہودی تھے۔ کیونکہ ان دنوں یونانی زبان رائج تھی۔ لیکن یہاں آیت میں یونانیوں سے مراد غیر قوم کے لوگ ہیں۔ جنہیں پولس رسول نے یسوع مسیح کی خوشخبری سنائی۔

پس پولس رسول کی طرح ہمیں بھی زندہ خدا کی عبادت کرنی چاہئے۔ نئے عہد نامہ میں یسوع مسیح کا نام خرسٹس ہے۔ یسوع مسیح ابدی بادشاہ ہے۔ وہ قادرِ مطلق خدا ہے۔ وہ تمام کائنات کا خالق ہے۔ وہ ہر چیز کو اپنے کلام کی قدرت سے سنبھالتا ہے۔ مخلوقات اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی۔ یسوع مسیح کی ازلی ہستی ہے۔

یسوع ہی مسیح ہے۔ اُسے خداوند خدا کی طرف سے مسیح اور مخصوص کیا کہ اندھوں کو بینائی پانے اور غریبوں کو خوشخبری سنائے۔

یسوع مسیح کا بچپن ناصرت میں گزرا، اسی لئے وہ ناصری کہلایا وہاں سے خداوند نے اپنی خدمت کا آغاز کیا اور اپنی بلاہٹ اور مخصوصیت کے مطابق اُس نے خداوند زندہ خدا کے جلال کو ظاہر کیا اور اُن تمام مقاصد کو اپنی زندگی میں خدا باپ کے جلال کے لئے پورا کیا۔ یسوع کو خدا باپ کی طرف مقرر کیا گیا کہ لوگوں کو نجات کی خبر دے۔ یوں وہ مخصوص کیا ہوا ہے جس کے بارے میں پیشگوئیاں موجود ہیں۔ جو مسیح کی مخصوصیت کا بیان کرتی ہیں۔ یسوع مسیح کو بنی نوع انسان کی نجات کے عظیم کام کے لئے مخصوص کیا ہے۔ تاکہ وہ کچلے ہوؤں کو آزاد کیا۔ خرسٹس یونانی نام ہے۔ جو یسوع مسیح کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ مسیح کا مطلب مسیح کیا ہوا۔ یا مخصوص کیا گیا ہے۔

پولس کی اکثر تقاریر میں ہم پولس کے اُن پیغامات کو دیکھتے ہیں جو پولس نے مسیح کی خدمت کے بارے میں پیش کئے ہیں۔ یسوع مسیح کی حالاتِ زندگی سے ہمیں اُس کے سب اہم کام دکھائے ہیں جو نبیوں کی معرفت پیشگوئیوں میں بطور نبی اُس کے حق میں مذکور ہیں۔ یوں اُس نے اپنی مخصوصیت کی مطابق

خداوند کے پاک نام کو عزت اور جلال دیا۔ پہلے اور دوسرے تھسلونیکیوں کے خط میں پولس رسول نے یسوع مسیح کی خدمت کے بارے میں بیان کیا ہے۔ پہلے اور دوسرے کرنتھیوں کے خط میں پولس رسول مسیح کے

کفارہ کی حیثیت اور مرتبے کا بیان کرتا ہے۔ مسیح کا بدن در حقیقت بنی نوع انسان کی نجات کا باعث ہے۔
کیونکہ اُس کا بدن اسی واسطے دیا گیا۔

پس ہمیں تائب دل سے خداوند خدا کی طرف رجوع ہونا چاہئے۔ کرنٹھیوں کا دوسرا خط توبہ کے لئے قائل کرتا ہے۔ پولس رسول عبرانیوں اور غیر یہودیوں دونوں کو مسیح یسوع کی مخصوصیت اور کردار کے بارے میں سکھاتا رہا ہے۔ اور وہ خود بھی اُس کے کردار کی پیروی کرتا تھا۔

،، اور اب دیکھو میں رُوح میں بندھا ہوا یروشلیم کو جاتا ہوں اور نہ معلوم کہ وہاں مجھ پر کیا کیا گزرے۔ سوا
اس کے کہ رُوح القدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مجھ سے کہتا ہے کہ قید اور مصیبتیں تیرے لئے تیار
ہیں۔،، (اعمال 20:22-23)

یہاں پولس رسول اپنے سارے کام میں رُوح القدس کو اپنا مددگار بیان کرتا ہے۔ کیونکہ یہاں آیت میں
واضح بیان ہے کہ میں رُوح القدس کی رہنمائی میں یروشلیم کو جاتا ہوں۔ پولس رسول پاک رُوح کو اپنا
مددگار اور رہنما کہتا ہے۔ پس پولس رسول کی طرح ہمیں بھی اپنی روحانی اور جسمانی زندگی کے لئے پاک رُوح
کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ تاکہ ہم خداوند خدا کی مرضی کو پورا کریں جس سے اُس کے پاک نام کو عزت اور
جلال اور بزرگی ملے۔ پس ہمیں اُس کی عظمت کا پرچار کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں پاک رُوح کو

اپنے دلوں میں دعوت دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ہمیں خدا کے جلال اور عظمت کے لئے استعمال کرے

اس کا اظہار ہمارے اندر مختلف نعمتوں کی صورت میں ہو گا۔ یوں اُن عجائب اور معجزات سے واضح طور پر علم ہو گا کہ خدا کا رُوح ہمارے اندر کام کرتا ہے۔ اور ہم خدا کے برگزیدہ ہیں۔ یہ وہ معیار ہے جس سے ہم رُوح القدس کی موجودگی کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ رُوح القدس کی نعمتیں اُس کی موجودگی کا اظہار ہیں۔ اور یقیناً جس میں رُوح القدس کام کرتا ہے وہ اپنی زندگی میں خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے۔

نئے عہد نامہ میں رسولوں نے رُوح القدس کی قدرت سے بد رُوح گرفتہ لوگوں کو بد رُوحوں سے آزاد کیا جس سے انہوں نے خود بھی رُوح القدس کی تابعداری کی۔ کیونکہ رُوح القدس کا نزول اور اُس کی موجودگی نہایت گراں قدر بات ہے۔ اور خداوند کی خوشنودی کا واضح اظہار ہے۔ جب پاک رُوح ہمارے اندر سکونت اختیار کرتا ہے تو مسیح کی ذات کی خوبیاں ہم میں ظاہر ہوتی ہیں۔ جو ہمارا کردار مسیح جیسا کردار بنتا جاتا ہے۔ یوں پاک رُوح کی مدد سے ہماری خدمت اور بھی موثر ہوتی ہے۔ یوں ہم رفتہ رفتہ خداوند کی تبدیل کر دینے والے قوت سے فیض یاب ہوتے ہیں اور ہمارا کردار اور زندگی میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ یہی عمل تقدیس کہلاتا ہے جب پاک رُوح ہمارے اندر سکونت اختیار کرتا ہے۔ اور بے شک رُوح القدس کی موجودگی سے سے بہت سے عجائب اور معجزات رونما ہوتے ہیں۔

پرانے عہد نامہ میں رُوح القدس کی موجودگی کا اظہار دوسروں کی زندگیوں کی تبدیلی سے ثابت ہوتا ہے۔ یوں رُوح القدس کی موجودگی سے بہت سے لوگوں کی زندگیاں تبدیل ہوئیں۔ ساؤل جب بادشاہ مخصوص کیا گیا تو اُسے سموئیل نبی کی معرفت مخصوص کیا۔ لیکن ساؤل کے بارے میں ہے کہ جب اُس سے خداوند کا رُوح جدا ہو گیا تو ایک بُری رُوح اُسے آکر ستانے لگی۔ اور پھر جب کو مخصوص کرنے کی باری آئی تو رُوح نے پھر سموئیل نبی کو ہدایت کی کہ داؤد کو مسح کرے۔ کیونکہ اب ساؤل سے خداوند کا رُوح جدا ہو گیا تھا اور ساؤل کی جگہ ایک اور بادشاہ مخصوص کرنے کی ضرورت تھی۔

لیکن نئے عہد نامہ میں رُوح کی موجودگی کا اظہار کچھ فرق ہے کیونکہ پرانے عہد نامہ میں رُوح کی موجودگی کا تعلق زیادہ تر مخصوصیت کے وقت نظر آتا ہے لیکن نئے عہد نامہ میں رُوح القدس کی موجودگی ہر وقت ظاہر ہوتی ہے۔ اور عجائب اور معجزات ظاہر ہوتے ہیں۔ پس نئے عہد نامہ کے ایمانداروں کی تربیت رُوح القدس کے وسیلہ سے اور رُوح القدس کی معرفت ہوتی ہے۔ وہ سکھاتا ہے۔ اور ہدایت دیتا اور رہنمائی کرتا ہے۔

تاہم پرانے عہد نامہ میں خدا کا رُوح خواب، رویا اور عجائب کے وسیلہ سے نبیوں میں کام کرتا رہا ہے۔

پولس رسول رُوح القدس کے الٰہی رُتبے اور مرتبے کے بارے میں جانتا ہے۔ اسی لئے وہ بالخصوص رُوح القدس کی رہنمائی کا ذکر کرتا ہے۔ مشکلات اور مصیبتیں کی وجہ سے رُوح القدس نے اُسے یہ نہیں کہا کہ وہ

یروشلم نہ جائے بلکہ اُسے ہدایت کی کہ وہ یروشلم جائے۔ کیونکہ خنیاہ نے جب پولس رسول کی دُعا کی تو خداوند نے اُسے ہدایت کی کہ وہ پولس رسول غیر قوموں کے لئے خداوند کا چنا ہوا وسیلہ سے ہے۔ تب سے اپنی بلاہٹ کے مطابق پولس رسول نے خدمت کی۔

رُوح القدس نے پولس کی نگہبانی کی۔ یہاں پولس رسول کو رُوح القدس نے بتایا کہ اُسے مشکلات اور مصائب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس سے پہلے بھی پولس رسول مشکلات برداشت کرتا رہا ہے۔ لیکن خصوصیت کے ساتھ رُوح القدس نے یہاں پھر ذکر کیا ہے۔ اور نشاندہی کی ہے کہ وہ پولس رسول خداوند خدا کی مرضی اور اُس کے جلال کے لئے برداشت کی تھیں۔

پولس ان مشکلات کو برداشت کرنے کو تیار تھا جس کے لئے اُسے پھر یاد دلایا گیا۔ کیونکہ وہ ان مشکلات کو برداشت کر چکا تھا۔ رُوح القدس کے اس بات کی نشاندہی کرنے کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ پولس رسول خدا کے پاک رُوح کی رہنمائی میں زندگی گزارے۔ خداوند خدا پولس رسول کو اپنے رُوح القدس سے ہدایت کرتا ہے۔

،،لیکن میں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کچھ قدر کروں بمقابلہ اس کے کہ اپنا دُور اور وہ خدمت جو خداوند یسوع مسیح سے پائی ہے پوری کروں یعنی خدا کے فضل کی خوشخبری کی گواہی دوں۔“

پولس رسول اپنی زندگی کو ترجیح نہیں دیتا بلکہ وہ خداوند خدا کے پاک نام کی تعظیم اور بزرگی کرتا اور اُس کے پاک نام کو اولیت دیتا ہے اور اُسی کی خدمت کو اولیت دیتا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے کہ خداوند اُس کے لئے نہایت معتبر ہے جس نے اُسے چنا اور مقرر کیا ہے۔ پس پولس اس بات کو نہایت واضح الفاظ میں بیان کرتا ہے کہ میں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ وہ کس چیز کو اہم سمجھتا ہے۔ یعنی خداوند کی خدمت اور اُس حکم کو جو مسیح کی منادی کے لئے اُسے ملا۔ یوں وہ خداوند کی خدمت کو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ اُس کی زندگی سے بڑھ کر مسیح کی خدمت اُسے عزیز ہے۔ وہ خیال رکھتا ہے کہ کسی طرح سے خداوند کی نافرمانی نہ کرے۔ بلکہ وہ یسوع مسیح کی خدمت کو اول درجہ دیتا ہے۔

یوں وہ خدا کی خدمت کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے ہر ایک مسیحی کو یہ بتا رہا کہ یسوع مسیح کی خدمت کس قدر اہم ہے۔ ہر مسیحی کو چاہئے کہ وہ خداوند یسوع مسیح کے جلال کو پہچانے اور اُس کے جلال کے لئے خدمت کرے۔ تاکہ وہ ہمارے کردار اور زندگیوں سے عزت اور جلال پائے۔ یہ وہ مسیحی مختاری ہے جس کو لوقا نے بالخصوص پولس رسول کی زندگی سے اخذ کیا ہے تاکہ ہر مسیحی اس بات کو جانے کہ ہمیں کس قدر یسوع مسیح سے محبت کرنا اور اُسے عزت اور جلال دینا ہے۔ ایک خادم کی تمام قابلیت اور کام کا انحصار یسوع

مسیح پر ہے۔ جب وہ قوت دیتا اور رہنمائی کرتا ہے تو ہم پورے طور پر اُس کے جلال کے لئے کام کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔

لوقا بے شک یسوع مسیح کے تجسم کے اہمیت کو بھی سمجھتا ہے۔ کیونکہ یسوع مسیح کے تجسم کا مقصد خوشخبری دینا تھا۔ اور اُس نے اندھوں کو آنکھیں دیں، مُردوں کو زندہ کیا یوں بہت سے معجزات اور عجائب کے وسیلہ سے یسوع مسیح نے حقیقی خوشخبری یعنی ابدی زندگی کا اظہار کیا۔ اسی لئے پولس رسول یسوع مسیح کی اہمیت کو سمجھتا اور بلانے والے کی تابعداری کا اظہار کرتا ہے۔

یسوع مسیح کا وجود ازل سے ہے۔ اور اُس کا تجسم بنی نوع انسان کی ضرورت کے لئے تھا۔ یہ یسوع مسیح کی عظمت ہے کہ اُس نے جسم اختیار کیا۔ یسوع مسیح کی تثلیث کا دوسرا رکن ہے۔ لیکن جسمانی اعتبار وہ ناصری کہلایا۔ کیونکہ اُس کا بچپن ناصرت نام شہر میں گزرا۔ یسوع مسیح نے خدمت کی اور رومیوں کے دورِ حکومت میں اُسے مصلوب کر دیا گیا۔ حتیٰ کہ اُسے مصلوب کر دیا گیا۔ تب خداوند خدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا اور اُسے اُٹھا کھڑا کیا۔ اور یسوع مسیح نے اُسی قدر بلند مرتبہ حاصل کیا جس طرح اُس نے میراث میں سب سے افضل نام پایا۔ یہ یسوع مسیح کی قدر و منزلت ہے۔ پس ہمیں اُس کے روحانی مرتبے سے انکار نہیں ہونا چاہئے۔ ہم اُس کے نام پر ایمان لائیں ہیں۔ ہمیں اُس کے الٰہی مرتبے سے کسی صورت بھی مُنکر نہیں ہونا چاہئے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی خداوند خدا کی پرستش کریں اور اُس دوسروں کو بھی خداوند کی خدمت کے لئے قائل کریں۔ کیونکہ پرانے عہد نامہ اور خطوط میں بھی ہمیں اس بات کا ذکر ملتا ہے کہ ہم بُت پرست سے باز رہیں۔ اور فقط خداوند خدا کی پرستش اور عبادت کریں کیونکہ وہ عبادت اور پرستش کے لائق ہے۔ یوں خدا ہمیں روحانی نعمتیں عطا کرے گا۔ ہمیں انتظام کی نعمتیں بھی بخشے گا۔ یوں وہ ہمیں زندگی کی دوڑ میں فتح بخشتا ہے۔ اور ہمیں روحانی اور جسمانی نعمتوں سے آسودہ کرتا ہے۔

کیونکہ پولس رسول اپنی کامیابی پر خوش ہوتا ہے کہ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ یوں وہ مسیح یسوع میں اپنی کامیابی خدمت اور مسیحی زندگی کے لئے شکر گزاری کرتا ہے۔

دوڑ کو ختم کرنے سے مراد ہے کہ اُس نے اپنا ایمان قائم رکھا۔ اور وہ ایمان سے منحرف نہیں ہوا۔ اور یہ بات درست ہے کہ جب تک ہم ایمان میں مضبوط نہیں ہوتے، ہماری روحانی زندگی پروان نہیں چڑھتی اُس وقت تک ہم کوئی پھل پیدا نہیں کر سکتے۔ تب ہی ہم اُس کی حکمت، اور حضوری سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اور روحانی برکات سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ پولس رسول جب بیان کرتا ہے کہ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا تو وہ پُر اعتماد دکھائی دیتا ہے کہ اُس نے اپنی خدمت کو مکمل کر لیا ہے۔ یہ ایسی دوڑ ہے جس کے اختتام پر ابدی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اور اس دوڑ کی کامیابی کا بہت بڑا انعام ہے۔ یعنی ابدی یا ہمیشہ کی زندگی۔

اگر ہم زندگی کی دوڑ دوڑتے ہیں تو ہم دوسروں کی مدد کرتے ہیں کہ وہ بھی خداوند خدا کی طرف رجوع کریں وہ بھی ایمان کی اس دوڑ میں شریک ہوں۔ سب لوگ خداوند کی شبیہ کی مانند ہیں۔ جنہیں خداوند خدا نے خود تخلیق کیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب ابدی زندگی کا انعام حاصل کریں۔ لہذا ہمیں دوسروں کو بھی بتانا چاہئے کہ ایمان کی دوڑ میں شامل ہوں۔ ایماندار زندگی بسر کریں تاکہ مسیح کے وسیلے سے ابدی زندگی حاصل کریں۔

خدا باپ کے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح نے بھی اپنے باپ کی پوری وفاداری کی۔ اور اپنے جلال کے لئے استعمال کیا۔ پس ہمیں بھی اُس کے پاک نام کو جلال دینا چاہئے۔

خداوند ہمیں بھی بلاتا ہے کہ ہم اُس کے جلال کے لئے خدمت انجام دیں۔ جس طرح اُس نے پطرس اور یوحنا اور دوسرے شاگردوں کو بلایا۔ اسی طرح وہ ہمیں بھی بلاتا ہے تاکہ اُس کے پاک نام کو عزت اور جلال دیں اور دوسروں کو یسوع کے جلال کے لئے جیتیں۔ اور بطور مسیحی یہ ہماری ذمہ داری بھی ہے کہ ہم مسیحی مختاری پر عمل درآمد کریں۔ اور وہ کام جو اُس نے ہمارے ذمہ لگایا ہے کہ اُسے پورا کریں۔

عبرانیوں کے خط میں پولس رسول بیان کرتا ہے کہ ہمیں مشکلات اور تنگی اور دکھوں کے باوجود اُس کی خدمت کرنا ضروری ہے۔ پس ہمیں خداوند اپنے خدا کے پاک نام کو عزت اور جلال دینا اور خوشخبری پھیلانا ہے۔ تاکہ بہت سے لوگ نجات پائیں اور یسوع کے پاک نام کی بزرگی ظاہر ہو۔

کیونکہ گناہ بڑی آسانی سے ہمیں آدباتا ہے۔ لیکن ہمیں شکر گزار ہیں کہ خدا باپ نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمارے تمام گناہوں کی معافی کے لئے کفارہ دیا۔ پس اگر ہمیں اُسے قبول کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو اپنے لہو سے دھو دیتا ہے۔ اور خدا کے ساتھ ہمارا تعلق بحال ہو جاتا ہے۔ جس دوڑ کو ڈوڑنے کے لئے ہمیں کھا گیا ہے ہمیں صرف اس کو ایک ہی دفعہ دوڑ کر ختم نہیں کرنا بلکہ یہ اُس ذمہ داری کا نام ہے جس میں ہمیں خداوند کے نام کی خوشخبری دینا ہے۔ جس کے وسیلہ سے ہم نے خود بھی برکات پائیں ہیں۔ اور دوسروں کو بھی ان برکات میں شامل کرنا ہے۔

خداوند خدا ہماری زندگی میں جسمانی اور روحانی چیزوں کو متوازن رکھتا ہے کیونکہ بطور انسان ہماری زندگی کی ضروریات ہیں۔ اور روحانی زندگی کی مختاری بھی۔ لیکن خدا خود ہی ہمیں ان ساری برکات سے معمور

کرتا ہے۔ تاہم یہ ذمہ داری کوئی مجبوری نہیں بلکہ ہمیں دل سے اور خوشی سے خداوند اپنے خدا کے جلال کے لئے اس خدمت کو پورا کرنا ہے۔ جب ہم اس بات کا ارادہ کرتے ہیں تو خداوند خدا ہمارے لئے ان سب باتوں کو ممکن کر دیتا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ پس ہمیں ہر حال میں اُس کے نام کو شخصی اور اجتماعی طور پر جلال دینا چاہئے۔ یوں ہم اُسے اپنی شخصی اور خاندانی زندگی اور روزمرہ زندگی میں شامل کرتے ہیں۔ اور وہ اس بات سے بے حد خوش ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس نے یسوع مسیح کے تجسم کے وسیلہ سے ہم سے میل کیا یوں ہمارے درمیان تمام جدائی کا خاتمہ ہو گیا۔ نہ صرف یہ بلکہ ہمیں اپنی خدمت کے لئے بھی مکمل

طور پر خداوند پر انحصار کرنا ہے۔ یوں ہمیں خدمت کے لئے وہ خود ہی مدد اور رہنمائی فراہم کریگا۔ خدمت کا مطلب منظم طریقہ سے اُس کے نام کے جلال کے لئے بڑھتے جانا ہے۔ یوں وہ ہمیں ذمہ داریاں عطا کرتا ہے۔ جو ہمارے اندر مختلف توڑوں اور نعمتوں کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور اُسے ہم اپنی اور کلیسیا کی رُوحانی ترقی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ان باتوں کی ہدایت ہمیں کلام مقدس میں ملتی ہیں۔ وہ اپنے زندگی بخش تحریری کلام کے وسیلہ سے رہنمائی دیتا ہے۔

ہم نے یسوع مسیح کے وسیلہ سے خوشخبری پائی ہے۔ جس کے باعث نہ صرف ہم روحانی زندگی بلکہ جسمانی زندگی کی برکات سے بھی فیض یاب ہوتے ہیں۔ خداوند کے احکام کے تابعداری کا مطلب نجات پر قائم رہنے کا ثبوت ہے اور یہی تابعداری خداوند کے ساتھ وابستگی کا بھی اظہار کرتی ہے۔ یوں ہمیں روز بروز خداوند کے علم و عرفان میں ترقی کرنی چاہئے۔

خداوند کی رُوحانی اور جسمانی برکات کے حصول کو ہم اُس کا فضل کہتے ہیں۔ اُس کے فضل کے اظہار مسیح یسوع کی قربانی اور اُس فدیہ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے جو صلیبی موت کے وسیلہ سے ممکن ہوا۔

مسیح یسوع نے ہمارے لئے لعنتی موت برداشت کی۔ اب اس پر ایمان لانے سے ہم نجات یافتہ بن جاتے ہیں۔ اُس نے اپنی صلیبی موت کے وسیلہ سے سب سے بڑا کام ہمارے گناہوں کی معافی کا کیا ہے۔ لیکن گناہوں کی معافی اُس کی نجات بخش قربانی کو قبول کرنے سے ملتی ہے۔ گو اُس نے تمام بنی نوع انسان

کے لئے قربانی دی لیکن جو قبول نہیں کرتا اُس کے لئے گناہوں کی معافی اور نجات ممکن نہیں۔ اسی لئے ہم مسیح کے خون کو گناہوں کا معافی کا موجب ٹھہراتے ہیں اور یہ منادی کرتے ہیں کہ جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔

ہم شکر گزار ہیں اور خدا کے بڑے کی تعریف کرتے ہیں جس نے اپنی قربانی کے وسیلہ سے ہمیں نجات بخشی ہے۔ یسوع مسیح کی قربانی نے انسانی تاریخ میں ایک بڑی تبدیلی پیدا کر دی۔ اور یہی درحقیقت خوشخبری ہے۔ اسی لئے پطرس اور بعض اور دوسرے رسولوں نے بھی یہی ٹھہرایا کہ ہم غیر قوموں کو پھر کیوں قربانیوں اور شریعت کے پابند کریں۔ جب کہ مسیح یسوع کی کامل قربانی بنی نوع انسان کی نجات کے لئے کافی ہے۔ اسی لئے ہم صرف یسوع کی قربانی کو قبول کرتے اور نجات پاتے ہیں۔

”اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جن کے درمیان میں بادشاہی کی منادی کرتا پھر امیرا منہ پھر نہ دیکھو گے۔“ (اعمال 20:25)

پولس رسول کلیسیا سے رخصت ہونے کا تھا کیونکہ اُسے روح القدس کی طرف سے ہدایت مل گئی تھی۔ کیونکہ پاک روح اُس کا مددگار اور رہنما تھا۔ پس اُس نے کلیسیا کو یہ بتادیا کہ اب وہ دوبارہ اُن سے ملاقات نہیں کر سکے گا۔ پس اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتا تھا بلکہ اُس کی خواہش خداوند کی فرمانبرداری کرنا اور اسے خوش کرنا تھی۔ اگر ایسا کرتے ہوئے اسے اپنی جان بھی قربان کرنا پڑتی تو وہ تیار تھا۔ جس نے رسول کے لئے قربانی

دی۔ اُس کی خاطر اپنی رسول کی قربانی کوئی بڑی قربانی نہیں تھی۔ اہمیت تو صرف اس بات کی تھی کہ وہ اپنی دوڑ ختم کرے۔ اور وہ خدمت جو اُس نے مسیح یسوع سے پائی ہے پوری کرے۔ یعنی خدا کے فضل کی خوشخبری۔ یہ کیسا حیرت انگیز پیغام ہے کہ خدا اُن لوگوں پر مہربانی کرتا ہے جو اس کے بالکل حقدار نہیں بلکہ جو قصور وار، بے دین اور گنہگار ہیں جو صرف ابدی جہنم کے لائق ہیں۔ انہیں یہ پیغام دینا کہ خدا کا بیٹا ارفع ترین جلال کو چھوڑ کر آیا ہے۔ تاکہ دُکھ اُٹھائے۔ اور جو اُس پر ایمان لائے وہ گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی حاصل کرے۔

پولس رسول کو یقین تھا کہ وہ اپنے عزیز افسی بھائیوں کو پھر نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن اُن کو چھوڑتے ہوئے وہ دلی طور پر مطمئن تھا کیونکہ وہ اُن سے خدا کی ساری مرضی بیان کر رہا تھا۔ اور اس میں سے کچھ بھی پیچھے نہیں رکھا تھا۔ اُس نے اُن کو نہ صرف خوشخبری کی بنیادی باتیں سکھائیں۔ بلکہ وہ تمام سچائیاں بھی سکھائیں جو خدا پرستی کی زندگی کے لئے ضروری ہیں۔

اس کی پہلی وجہ یہ تھی کہ پولس رسول اب افسیوں سے دوسری طرف رخصت ہو رہا تھا۔ یہ بات پولس رسول افسیوں کی کلیسیا کے بزرگوں سے کہہ رہا تھا جس کے پولس رسول نے اُسے آگاہ کیا تھا۔ اور یہ علم ہو

گیا تھا کہ یروشلیم میں اب اُس کے آخری دفعہ جانا ہو گا۔ کیونکہ وہاں سے اُسے روم کی طرف مشنری سفر کو روانہ ہونا تھا۔

،،پس میں آج کے دن تمہیں قطعی کہتا ہوں کہ سب آدمیوں کے خون سے پاک ہوں۔ کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔،، (اعمال 20:26-27)

پولس کے لئے یہ نہایت خوبصورت استحقاق تھا کہ اُسے خداوند نے اپنی مرضی کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا اور پولس نے پورے طور پر خداوند اپنے خدا کی خدمت کی۔ اُس کے لئے خدمت سے بڑھ کر کوئی اور چیز اہم نہیں تھی بلکہ اُس کا مقصد حیات یسوع کی خوشخبری کی منادی کرنا تھی۔ پس اگر پولس رسول انہیں خداوند کے کلام نہ سُناتا تو وہ اُن کا قرضدار ہی رہتا یہاں پولس اس بات کا اظہار کر رہا ہے کہ اُس نے خداوند خدا کی خدمت پورے طور پر کی ہے اور ساری خدمت پورے طور پر انجام دی ہے۔ اسی لئے وہ کہتا کہ اب میں سب آدمیوں کے خون سے پاک ہوں۔

حزقی ایل کی کتاب میں خدا کے ساتھ اسی وابستگی کا اظہار کرتی ہے جس کا ذکر پولس کرتا ہے۔ کیونکہ ہم اُس کے جلال کے لئے خلق ہوئے ہیں۔ پس ہمیں اُس کا نام کو جلال دینا اور دوسروں کو خدا کی بزرگی کے بارے میں بیان کرنے کے لئے سکھانے کی ضرورت ہے۔ پولس برملا اقرار کرتا ہے کہ میں نے اپنے کام کو مکمل کر لیا ہے اور اُس خدمت انجام دیا جو میرے سپرد تھی۔ پولس نے مسیح یسوع کی قدرت کا اظہار کیا اور

اُس کی عظمت کا اعلان کیا کیونکہ وہ ساری خدمت میں اُس کی قدرت کا بیان کرتا رہا اور اُس کی قیامت کی گواہی دیتا رہا۔ پس وہ بزرگوں کو کہتا کہ اب مجھ سے کسی کو کوئی شکایت نہیں کیونکہ میں نے پوری دیانتداری سے خداوند کے احکام تعلیم اور خوشخبری کلیسیا کو دے دی ہے۔ پولس رسول نے کلیسیا کے لوگوں کی ابدی زندگی کے لئے تمام باتوں کی تعلیم انہیں دی۔ تاکہ وہ ابدی ہلاکت کا شکار نہ ہو جائیں۔ یوں اُس نے دوسروں کی نجات کا کام کیا۔ اگرچہ اُسے اس ساری خدمت کے لئے بہت سے مشکلات کا ہر روز سامنا کرنا پڑتا تھا جس طرح افسس میں دیمتیریس نے پولس کے خلاف بلوہ کروایا۔ اور سفر کی مشکلات، تنگی اور تکالیف کے باوجود پولس رسول نے دعویٰ کیا ہے کہ اُس نے قطعی طور پر اُس ذمہ داری کو پورا کر دیا ہے جس کے لئے اُسے چنا گیا تھا۔

کیونکہ اُسے ہر ایک انسان کی فکر تھی اور وہ ابدی ہلاکت سے بھی آگاہ تھا۔ اب اُسے یسوع مسیح کے وسیلہ سے کامل نجات کا بھی علم تھا۔ پس اُس نے چاہا کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے۔ لہذا اُس نے خداوند کی خدمت کی ذمہ داری کو انجام دیا۔ اُس نے اپنے لئے آسمان پر خزانہ جمع کیا جہاں نہ چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں اور نہ زنگ لگتا اور کیڑا خراب کرتا ہے۔ پس اُس نے اپنی ساری خدمت میں اُس انعام کی طرف نگاہ رکھی۔ جس کے بارے میں وہ خود کہتا کہ میں نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں۔

کیونکہ یسوع مسیح نے بھی ارشاد فرمایا کہ جہاں تیرا مال ہے وہاں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔ ہم اپنی روزمرہ زندگی سے اندازہ کریں تو یہاں ہمارے آباؤ اجداد، عزیزو اقارب اور دوست و احباب رہتے ہیں۔ ہمارے دل اُن سے میل جول متمنی رہتا ہے۔ پس جہاں ہمارے دلچسپی ہوگی ہم اُسی جگہ رجوع کریں گے۔

خدا ہمارے لئے برکتوں کے دروازے کھولتا ہے۔ اور وہ اُن روحانی اور جسمانی برکات کو ہماری زندگی میں جاری رکھتا ہے۔ حرقی ایل اور یرمیاہ جیسے انبیا بھی گواہی دیتے ہیں کہ خداوند کی طرف رجوع کریں کیونکہ وہی تمام برکات کا عطا کرنے والا ہے۔ اور پھر اُسی خالق خدا کی عبادت اور پرستش کرنی چاہئے۔

”پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی نگہبانی کرو جس کا رُوح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا ہے۔۔۔“
(اعمال 28:20)

یہاں پولس رسول بزرگوں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ اپنی اور گلہ یعنی کلیسیا کی نگہبانی کریں۔ بزرگوں کا خاص مقام یہ تھا کہ وہ اُس سارے گلہ کی نگہبانی کریں جس کا رُوح القدس نے اُن کو نگہبان ٹھہرایا تھا۔ نئے عہد نامہ میں بزرگوں کو نگہبان کہا گیا ہے۔ یہ آیت اس بات پر زور دیتی ہے کہ نگہبان کا عہدہ خداوند خدا کی طرف سے ہے جو کلیسیا کی گلہ بانی کے ذمہ دار ہیں۔ اور جن ایمانداروں کے درمیان وہ خدمت کرتے ہیں، چاہئے کہ وہ اُن کو پہچانیں اور تسلیم کریں۔

کلیسیا دوسرے امور کے علاوہ بزرگوں کی خاص ذمہ داری یہ بھی تھی کہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کریں۔

بزرگوں اور نگہبانوں کو خدا مقرر کرتا ہے اور خدا کے ساتھ اُن کی وابستگی کا ثبوت یہ ہونا چاہئے کہ وہ پھل پیدا کریں۔ اور جو لوگوں اُن کو نگہبانی کے لئے دئے گئے ہیں اُن کی روحانی نگہداشت کریں۔

یہ بات میرے اپنے تجربہ میں آئی ہے کہ خدا کے ساتھ وابستہ لوگوں کو پاک کلام کے ساتھ رفاقت رکھنی چاہئے کیونکہ میں خود بھی دن میں دو مرتبہ کلام پاک کے مطالعہ کرتا اور دھیان گیان کرتا ہوں۔ یوں خدا کے ساتھ اور اُس کے کلام کے ساتھ رفاقت رکھنے سے ہماری خدا کے ساتھ رفاقت گہری ہوتی جاتی ہے۔ ایسا کرنے سے ہماری شخصی اور خاندانی زندگی میں بھی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

پولس رسول کلیسیا کے بزرگوں کو دراصل یہ نصیحت کر رہا ہے کہ اب انہیں خداوند کے عرفان میں روز بروز بڑھتے جانا چاہئے اور اپنی ذمہ داری سے منحرف نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ اُن کی ذمہ داری اور خدمت خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرنا ہے۔ اور یقیناً پولس رسول کو بھی خداوند نے وہاں اسی لئے بھیجا تھا۔ تاکہ وہ اُس ذمہ داری کو پورا کرے۔ اور اُس کی زندگی خداوند کے جلال کا باعث ہو۔ جس کے اُسے چنا اور بھیجا گیا ہے۔ اور اسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے پولس رسول کلیسیا کے بزرگوں کو نصیحت کر رہا ہے۔ کہ اب انہیں بھی خداوند خدا کے طرف سے عطا کردہ اُس ذمہ داری کو پورا کرنا ہے جو پولس رسول نے خود کی ہے۔ کیونکہ اب وہ سب لوگ پولس رسول کے بعد اُن بزرگوں کی نگہبانی میں دئے جا رہے ہیں۔ جن کو پولس نے خوشخبری کا کلام

سُنایا ہے اور وہ مسیح یسوع پر ایمان لائے ہیں۔ بطور خادم اُن کے لئے ضروری ہے کہ وہ خداوند کی کلیسیا کی خدمت کریں۔

اس خدمت کے لئے تمام بزرگ تنہا نہیں تھے بلکہ خداوند خدا خود ان کے ساتھ تھا۔ تاکہ اُنہیں سکھائے اور سمجھائے اور اُن کی رہنمائی کرے تاکہ وہ زندہ خدا کے نام کو جلال دیں اور مسیح یسوع کا بدن ترقی کرے۔ گلہ بانی ایک اہم ذمہ داری ہے جس کے کلیسیا میں بزرگ یا نگہبان مقرر کئے گئے۔ پس اسی وجہ سے پولس نے مناسب جانا کہ بزرگوں کو بالخصوص نصیحت کرے۔ اور تاکید اگما کہ گلہ کی نگہبانی کریں۔ اس سارے کام میں رُوح القدس رہنما ہے اور سکھاتا ہے۔ اور ہدایت دیتا ہے۔

‘‘۔۔۔ تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔’’ (اعمال 20:28)

یہ آیت یسوع مسیح کی صلیبی موت کے بارے میں نہایت واضح ہے۔ یہاں خدا کے خون ہے ذکر ہے۔ دراصل مسیح نے اپنا خون بہایا اور وہ خود خدا ہے۔ وہ پرستش اور تمجید کے لائق ہے۔ کیونکہ اُس ہمارے لئے نجات کا عظیم کام انجام دیا ہے۔ خدا کی کلیسیا یا مسیح کی کلیسیا ایک دوسرے کے مترادف ہے کیونکہ اس سے مراد ایک ہی کلیسیا ہے یعنی مسیح کا بدن جو مل کر خدا کے نام کا جلال دیتا ہے۔

مسیحی علم الہی میں ہم تسلیم کرتے ہیں کہ یسوع مسیح نے ہمارے لئے صلیبی موت گوارا کی۔ اُس نے اپنا خون بہایا۔ اس آیت پولس صاف لفظوں میں بیان کرتا ہے کہ خدا نے۔۔۔ خاص اپنے خون سے مول لیا۔ پس مسیحی علم الہی کے مطابق یسوع مسیح کامل خدا ہے۔ جو بکروں کی بجائے اپنا خون پیش کرتا ہے کہ خلاصی یا نجات ممکن ہو سکے۔

یسوع کے خون سے نجات ممکن ہوئی۔ یہ اصطلاح بائبل مقدس میں رہائی کے لئے عام استعمال ہوئی ہے۔ لیکن یہاں اس آیت سے مراد ابدی زندگی کے حصول کے لئے خدا نے ہمیں الگ کر لیا ہے۔ اُس نے بطور فدیہ اپنا خون دے دیا ہے۔ یہاں نجات کے تمام پہلوؤں سے بڑھ کر ابدی نجات کا بیان ہے جس کے باعث ابدی زندگی حصول ممکن ہے۔

یہاں خدا کی کلیسیا کا بیان کیا گیا ہے جس کی گلہ بانی کے لئے بزرگوں کی نصیحت کی جا رہی ہے۔ یسوع نے صلیب پر خون بہایا اور اُس خون کے باعث کلیسیا کو اپنے لئے الگ کیا ہے۔ صلیبی واقعہ کس طرح رونما ہوا۔ اس کے بارے میں خداوند خدا نے سب کچھ پیشگوئی کے ذریعہ سے بتایا اور ظاہر کر دیا تھا کہ صلیب پر کیا کچھ واقعہ ہو گا۔ پس صلیب پر رونما ہونے والے تمام اہم ترین میں سب سے پہلا قربانی کا تھا جو وقوع میں آیا۔ قربانی کے بعد نجات ملی اور نجات سے بحالی اور بحالی کے بعد فتح حاصل ہوئی۔ ہم اپنے روحانی مسائل سے واقفیت نہیں رکھتے ہیں لیکن مسیح یسوع نے ہمارے لئے جو کچھ کیا ہے۔ وہ گراں قدر ہے کیونکہ وہ ہمارا خدا

ہے اور کلیسیا اُس کے نام سے منسوب ہے۔ اور اُس نے ہمیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نا مختونی کے سبب سے مردہ تھے، زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کئے۔ اُسی نے ہمارے گناہوں کے لئے اپنے آپ کو دے دیا تاکہ ہمارے خدا اور باپ کی مرضی کے موافق ہمیں اس خراب جہان سے خلاصی بخشے۔ یسوع مسیح کا مقصد ہمارے لئے خدا کے امن اور اطمینان کو ہمارے لئے مہیا کرنا ہے۔ یسوع مسیح کی صلیبی موت کے وسیلہ سے ہمیں نجات ملی ہے۔

،،میں جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑیے تم میں آئیں گے جنہیں گلہ پر کچھ ترس نہیں آئیگا۔ اور خود تم میں سے ایسے آدمی اُٹھیں گے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں گے تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔،، (اعمال 20:29-30)

پولس رسول اس بات سے بخوبی آگاہ تھا کہ اُس کے جانے کے بعد کلیسیا میں ایسے لوگ آئیں گے جو کلیسیا کو نقصان پہنچائے گے۔ جو خدا کی طرف سے مقرر کردہ خادم نہیں ہو گے جن میں خدمت کا بوجھ نہیں ہو گا بلکہ وہ کلیسیا کو برباد کریں گے۔ پولس رسول ایسوں کے لئے لفظ بھیڑے استعمال کرتا ہے۔ وہ کلیسیا میں ایسی باتوں سے باخبر تھا۔ نہ صرف افسیوں کے لئے بلکہ دوسری کلیسیاؤں کے لئے بھی پولس رسول کی فکر مندی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن یہاں آیت مذکورہ میں بالخصوص پولس رسول افسیوں کی کلیسیا کو اس بات تلقین کر رہا ہے۔ لیکن وقت سے پہلے پولس رسول کلیسیا کو بزرگوں کو نصیحت کر رہا ہے۔ ان بھڑیوں سے مراد وہ لوگ

ہیں جو بدعتوں کو موجب ہو گئے اور جو خدا کی باتوں کو اپنی کے مطابق یا اپنے فائدہ کے لئے بیان کریں گے جس سے کلیسیا کی روحانی ترقی ماند پڑ جائے گی یوں خدا کے ساتھ اُن کی وابستگی اور رفاقت میں کمی واقع ہو جائے گی۔ پس پولس ان باتوں سے خبردار کرتا ہے۔

پولس رسول ان بزرگوں کو کلیسیا کے رہنما مقرر کرتا ہے۔ اگرچہ بنیادی طور پر روح القدس ہی کلیسیا کے گلہ بان مقرر کرتا ہے لیکن خادموں کو یہ اختیار ہے کہ وہ دُعا کر کے کلیسیا میں ایسے لوگوں کو منتخب کریں جنہیں خدمت کے لئے چُنا گیا ہے۔

اور کرنتھس میں کلیسیا میں ایسی صورت حال پیدا بھی ہوئی تھی۔ کیونکہ وہاں پر جب لوگ مختلف گروپوں میں تقسیم ہونے لگے تو بعض نے کہا کہ ہم پولس کے ہیں اور بعض نے کہا کہ ہم تو اپلوس کے ہیں۔ یوں پولس انہیں نصیحت کرتا ہے کہ کیا مسیح بٹ گیا۔ کیونکہ رسولوں یا شاگردوں میں کوئی بھی نجات کا وسیلہ نہیں ٹھہرا۔ صرف یسوع مسیح کی قربانی گلی کفارہ اور نجات کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسلئے پولس کرنتھس کی کلیسیا کو سختی سے تاکید کرتا ہے کہ وہ تفرقہ نہ ڈالیں۔

”اسلئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دن آنسو بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ

آیا۔“ (اعمال 20:31)

پولس رسول اپنی خدمت کے بوجھ کے بارے میں بیان کرتا ہے کہ میں افسس کی کلیسیا میں کس قدر ذمہ داری سے کلام کی خدمت کرتا رہا۔ پولس رسول نے افسس میں نہ صرف شخصی بلکہ اجتماعی خدمت بھی اتنی ہی ذمہ داری سے انجام دی۔ پس وہ کلیسیا کو مسیح کے شخصیت اور الوہیت اور خوشخبری کے سنانے کے لئے ہر وقت تیار رہتا تھا۔ پولس رسول آنسو بہا بہا کر دوسروں کو نجات کی راہ کی تعلیم دیتا رہا۔ وہ سب کو گناہ بھری زندگی ترک کر کے یسوع مسیح کے بارے میں سکھانے سے باز نہیں آتا تھا۔ بلکہ یہ اُس کا نصب العین تھا۔ وہ کلام کی سچائی اور کلام کے تابع زندگی گزارنے پر زور دیتا اور نصیحت کر کر کے کلیسیا کو نجات کی راہ کی تعلیم دیتا تھا۔

اس بات کا ثبوت ہمیں پولس رسول کے دوسرے خطوط سے بھی ملتا ہے۔ نہ صرف کلیسیاؤں میں براہِ راست تعلیم دیتے وقت بلکہ خطوط کے ذریعہ بھی پولس رسول نے کلیسیا کو سکھایا اور تعلیم دی۔ نہ صرف یہ بلکہ پولس رسول نے باقاعدگی سے ان کلیسیاؤں کے لئے دعا بھی کی۔ اور اُس نے خود بھی کلیسیاؤں سے درخواست کی کہ اُس کے لئے مسلسل دُعا کریں۔ تاکہ خوشخبری کے اس بھید کو دلیری سے بیان کرے۔ یہ بات ہمیں اپنے آپ کو پرکھنے کے لئے بھی تیار کرتی ہے کہ کیا ہم اپنی ایماندار زندگی میں دُعا کرتے ہیں کیا خدا کے ساتھ ہمارا شخصی رابطہ ہے۔ کیا ہم کلیسیا کے لئے یا باقی ایمانداروں کے لئے دُعا کرتے ہیں۔ جاگتے رہنا کی اصطلاح روحانی بیداری کو ظاہر کرتی ہے۔ ہمیں خدا کے تعلق میں روحانی طور پر مضبوط اور بیدار رہنے کی ضرورت

ہے۔ اور اس بات کو کبھی بھی نظر انداز نہ کریں کہ خداوند خدا ہر وقت اپنے لوگوں کے ساتھ ہے اور اُس کی نگاہ ہر وقت ہر ایک کو دیکھ رہی ہے وہ ہم سے دستبردار نہیں ہوتا بلکہ ہمارے ساتھ رہتا ہے۔ پس ہمیں اس سے دُعا کرنی چاہئے تاکہ ہماری شخصی ملاقات اور رفاقت خداوند خدا کے ساتھ بحال رہے۔ روحانی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔

ہمیں خدا کی طرف توجہ اور دھیان کرنا چاہئے کیونکہ اُس پر نگاہ کرنے سے ہمیں ہر روحانی اور جسمانی کامیابی ملے گی۔ یہ اسلئے بھی ضروری ہے کہ ہمیں دوسروں کی مدد کرنا اور ایک دوسرے سے سیکھنا ضروری ہے۔ تاکہ ہم خدا کے علم میں ترقی کریں۔ یوں ہم اُس کے پاک نام میں بڑھتے جائیں۔ اور رُوحانی طور پر مضبوط ہوتے رہیں۔ تاکہ یسوع کے پاک نام کے جلال کا باعث بنیں۔ اور وہ ہم سے خوش ہو۔

ہمیں محتاط رہنا چاہئے اور ہمیں اپنے ایمان سے منحرف نہیں ہونا چاہئے۔ اور ہر وقت تیار رہنا چاہئے تاکہ ہم خداوند خدا کی خدمت ترک نہ کریں۔ پس ہمیں ہر وقت دل سے خداوند کی خدمت کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ یاد رکھیں ہم خداوند کو چھوڑ نہ دیں۔ فسح کے وقت یسوع مسیح نے خود اپنے شاگردوں سے کہا کہ تم مجھے چھوڑ دو گے۔ لیکن یاد رکھیں آج یہ الفاظ ہم پر صادق نہیں آئیں۔ بلکہ ہمیں ہر مشکل اور پریشانی میں وفادار خدا کے سامنے جھکنا اور اُس کی تمجید اور تعریف اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے۔

“اب میں تمہیں خدا اور اُس کے فضل کے کلام کے سُپرد کرتا ہوں۔۔۔”(اعمال 20:32)

خدا ہم سے دستبردار نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی ہمیں ترک کرتا ہے۔ خدا ہماری مدد کرتا ہے، ہر وقت اور ہر طرح سے ہمیں سنبھالتا ہے۔ پولس رسول رخصت ہونے سے پہلے انہیں خدا کے فضل کے سپرد کرتا ہے یعنی انہیں خدا کی حفاظت میں دیتا ہے۔ پولس نے اس لئے انہیں کلام کے فضل کے سپرد کیا کیونکہ کلام حقیقی محافظ اور رہنما ہے۔ پس ہمیں مکمل طور پر خدا کے فضل پر انحصار کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہم اپنی قوت سے فتح یاب نہیں ہو سکتے۔ فقط خداوند کے فضل اور اُس کی مدد اور رہنمائی کے وسیلہ سے۔ کیونکہ اگرچہ ہم سب کی عادات و اطوار مختلف ہیں لیکن مسیح یسوع کو قبول کرنے کی باعث ہم سب متحد ہیں اور خداوند ہمیں برکات عطا کرتا ہے۔ وہی اپنے فضل کے وسیلہ سے ہمیں آگے بڑھنے اور روحانی اور جسمانی ترقی کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پس ہمیں خداوند خدا کے حقیقی پرستار اور اُس کے نام کو جلال دینے والے بننا ہے۔ خداوند کا فضل نہ تو کوئی قانون ہے۔ اور نہ ہی شریعت بلکہ اس میں خدا وہ بیش قیمت پیار اور محبت پنہاں ہے جس کے باعث وہ ہمیں نجات اور برکات عطا کرتا ہے۔ اسی میں ہماری تمام لعنت خداوند یسوع مسیح نے اپنے اوپر لے لی۔ اور ہماری نجات کا انتظام کیا۔ ہم اس لائق نہیں تھے لیکن اُس نے اپنے بے حد پیار کے وسیلہ سے ہمیں اپنے پاس بلایا، مسیح یسوع کے وسیلہ سے خدا باپ نے ہمیں قبول کیا۔ ہمیں نجات کی راہ دکھائی، ابدی زندگی عطا کی۔ تاکہ اُس کا زندہ نام عزت اور جلال پائے۔

”۔۔۔ جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور تمام مقدسوں میں شریک کر کے میراث دے سکتا ہے۔“

(اعمال 20:32)

خدا کا فضل روحانی تعمیر کرتا ہے۔ یہ ہمیں ترقی دیتا اور ہمیں ہر طرح سے آسودہ کرتا ہے۔ ہمیں ہر وقت اور ہر طرح سے خدا کے فضل پر انحصار کرنا چاہئے۔ جس کے باعث ہم روز بروز بڑھتے اور ترقی کرتے جاتے ہیں۔ خدا کے فضل کے وسیلہ سے خدا کا رحم ظاہر ہوتا ہے۔ اسی کے باعث وہ گنہگاروں کو اپنے پاس بلاتا ہے۔ اور اپنے ہاں سے ترک نہیں کرتا۔ ہمیں خوشی بخشنا اور ہمارے ساتھ اچھا سلوک روا رکھتا ہے۔ ہم ترقی کرتے جائیں گے کیونکہ ہم اُس کے فضل کے باعث اپنے آپ کو اُس کی مانند بنانے پر توجہ دیں گے اور اُس کے احکامات کی پیروی میں زندگی بسر کرنے کے بارے میں خیال کریں گے۔ اس سے ہمیں خداوند خدا کا رحم دکھائی دے گا۔ اسی لئے ہم اُس کے رحم اور ترس اور فضل پر انحصار کرتے ہیں۔ یوں ہم روز بروز خدا کے عرفان میں ترقی کریں اور ہماری روحانی تعمیر ممکن ہو گی۔

ہم خدا کے عرفان میں ترقی کریں گے۔ کیونکہ خداوند کا فضل ایسا ممکن کرتا ہے۔ بطرس کے دوسرے خط میں ان باتوں کا بیان بڑی تفصیل سے کیا گیا ہے۔ پس ہمیں مسیح کی شخصیت، الوہیت اور اُس کے فضل کے بارے میں جانکاری ہونا بہت ضروری ہے اسی کے باعث ہم روز بروز بڑھتے جاتے اور پروان چڑھتے ہیں۔

اسی کے باعث خدا کے محبت ظاہر ہوتی ہے۔ پس ہمیں مسیح یسوع کو ترک نہیں کرنا بلکہ ہم اُس کی عظیم محبت کو قبول کریں۔

افسیوں کے خط کے پہلے باب میں پولس رسول خدا کی ان صفات کا ذکر کرتا ہے جس میں وہ اظہار کرتا ہے کہ خدا اپنے قدرت کے وسیلہ سے کس قدر حیران کن کام کرتا ہے۔ پس ہمیں اس سچائی کو قبول کرنا ہے۔ یوں ہم اُن روحانی نعمتوں کو حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔ جس سے ہماری شخصی اور کلیسیا ترقی ہو گی۔ ہمیں خداوند کی بھلائی کے بارے میں پُر اعتماد رہنا چاہئے اور اُس پر بھروسہ کرنا ہے کہ وہ ہماری فکر کرتا ہے وہ خود بھی چاہتا ہے کہ ہم روز بروز اُس کے پاک نام میں بڑھتے جائیں۔ یوں ہمیں اُس کو ترک اور نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ ورنہ ہماری روحانی ترقی رُک جائے گی۔ قبولیت خدا کی برکات کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

ہمیں اُس کے فضل کے لئے اُس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کیونکہ اگر ہمارے لئے اُس کا فضل میسر نہ ہوتا تو ہم کسی صورت میں بچ نہیں سکتے تھے۔ کیونکہ شریعت کے اعمال کے باعث ہماری نجات ممکن نہیں تھی، فقط اُس کے فضل کے وسیلہ سے ہم اُس سے نجات پانے کے قابل ہوئے ہیں۔

اسی فضل کے وسیلہ سے ہم اُس میراث کو پانے کے قابل ہوئے ہیں جو ابدی میراث ہے۔ کیونکہ ایمان لانے کے وسیلہ سے ہم نے لے پالک ہونے کا حق پایا ہے۔ اور اُس کے فضل کے وسیلہ سے ہم میراث کے وارث

ٹھہریں گے۔ میراث اجر کی صورت میں ملی۔ اور اس کی تقسیم کا انحصار ہمارے افعال پر ہے۔ جو ہم مسیح یسوع پر ایمان لانے کے بعد انجام دیتے ہیں۔ خدا کی بادشاہی کے لئے لفظ میراث استعمال کی جاتی ہے۔ میراث وہ مقرر کردہ حصہ ہے جو ہمیں خدا کی بادشاہی میں ملے گا۔

میراث کی تقسیم کا مثال ہم روئے زمین پر موجود ایک زمیندار سے لگا سکتے ہیں جو اپنی جائیداد کو اپنے اولاد میں تقسیم کرتا ہے۔ اور ہر حصہ دار اپنی حصہ کی زمین پر کاشتکاری اور کھیٹی باڑی کرتے اور اپنی مرضی سے استعمال کرنے کے حق دار ہوتا ہے۔ اسی طرح ہمارے ایمان اور افعال کے مطابق ہمارا مقرر کردہ حصہ خدا کی بادشاہی میں ملے گا۔ میراث ہمارے لئے نہایت گراں قدر ہے ہر فرد اپنے والدین کے حصے پر انحصار کرتا ہے اور یقیناً اُس کا حصہ اُس کے لئے خوشی پیدا کرتا ہے۔ اور خدا کے فضل کی یہ مستقل برکت ایسی برکت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی کیونکہ اس کا وجود ابدی ہے۔ اور یہ ابد تک قائم رہے گا۔ اور پھر ہمیں نیک اعمال کا بھی بدلہ ملے گا کیونکہ کرنتھیوں کے نام دوسرے خط کے دوسرے باب کی دسویں آیت میں پولس رسول مسیح یسوع کا قائم مقام ہونے کے وجہ سے نیک کام جاری رکھنے کو ترجیح دیتا ہے۔ پس ہمیں دوسری کی روحانی اور جسمانی مدد کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ تاہم ہمیں اپنی روحانی زندگی میں خداوند کا بھروسہ اور انحصار کرنے کی بے حد ضرورت ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر روحانی ترقی ممکن نہیں ہے۔ ہمیں اُس کے نام اور عرفان میں بڑھنا ہے پس ہم مسیح یسوع کے فضل پر انحصار کریں۔

خدا نے ہمیں مسیح یسوع کے خون کے وسیلہ سے پاک کیا ہے۔ اور اُس کا فضل ہمارے لئے بیش قیمت ہے۔

پولس رسول اپنے خطوط میں شریعت اور فضل پر بحث کرتے ہوئے فضل کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ

اگر ہم اس شریعت پر انحصار کریں تو ہم مشکل سے نجات پائیں کیونکہ شریعت کے احکامات کی پابندی پورے

طور پر ممکن ہیں۔ یہ خدا کا فضل ہے جس کے باعث وہ ہمارے گناہوں سے درگزر کرتا اور معاف فرماتا ہے۔

تاکہ ہم میراث حاصل کر سکیں۔ ہم بطور انسان اتنے اصولوں اور روایات کی پابندی نہیں کر سکتے ہیں۔

پس ہمیں خداوند خدا کے فضل اور میراث جیسی عظیم برکت کے لئے اُس کی تعظیم کرنی چاہئے۔

،،میں نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔“ (اعمال 20:33)

پیغام کا اختتام کرتے ہوئے پولس رسول نے اپنی خدمت اور زندگی کے نمونہ کو ایک دفعہ پھر بزرگوں کے

سامنے رکھا۔ وہ پوری دیانتداری سے کہہ سکتا ہے کہ میں کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔ مالی

منافع کی امید اُسے خداوند کے کام کے لئے تحریک نہیں دیتی تھی جہاں تک مالی چیزوں کا تعلق ہے وہ ضرور

غریب تھا۔ لیکن خدا کے تعلق سے وہ دولت مند تھا۔ پولس رسول یہاں اپنی شخصی فتح کا بیان کرتا ہے کہ وہ

کسی چیز میں کسی کا قرضدار نہیں ہے کیونکہ اُس نے کسی کا نقصان نہیں کیا اور نہ ہی کسی کی چیز کا لالچ کیا

،،تم جانتے ہو کہ انہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کیں۔“ (اعمال 20:34)

وہ اپنے ہاتھ اُن کی طرف بڑھا کر اُنہیں یاد دلاتا ہے کہ انہی ہاتھوں نے محنت اور مشقت کر کے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اُس نے کچھ اور بھی کیا۔ اُس نے نے خیمہ دوز کے طور پر محنت کی۔ اُس کے دوست اکثر اُس کے ساتھ خدمت کے لئے اُس کے ساتھ روانہ ہوتے تھے۔ پولس ہر ممکن کوشش کرتا تھا کہ وہ اُن پر کسی طرح سے بوجھ نہ بنے بلکہ اُن کی مدد کرتا تھا۔ دوستوں میں بہت سے ایسے تھے جو خدمت کے لئے اُس کے ساتھ روانہ ہوتے تھے اور بہت سے ایسے تھے جو غیر اقوام سے اپنا سب کچھ چھوڑ کر مسیحیت میں داخل ہوتے تھے ایسوں کی بھی پولس رسول مدد کیا کرتا تھا۔ مالی طور پر نہیں بلکہ زیادہ تر انتظامی اور روحانی اعتبار سے نگہداشت کرتا تھا۔

وہ اکثر خود اپنی ضرورتوں کے لئے بھی دوسروں پر بوجھ نہیں بنتا تھا اگرچہ بہت سے دوست اُس کی مالی مدد کرتے تھے۔ لیکن اُس نے جان بوجھ کر کبھی کسی پر بوجھ بننا نہیں چاہئے۔ کیونکہ وہ اپنی ضرورت کے لئے خود بھی محنت کرتا تھا۔

،،میں نے تم کو سب باتیں کر کے دکھادیں کہ اس طرح محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اور خداوند یسوع کیس باتیں یاد رکھنا چاہئے کہ اُس نے خود کہا دینا لینے سے مبارک ہے۔“ (اعمال 20:35)

پولس رسول خیمہ دوز تھا اور اپنے ہاتھوں سے محنت اور مشقت کرتا تھا یوں وہ اپنی اور اپنے ساتھیوں کی ضرورتیں پوری کرتا تھا۔ اسی طرح اُس نے دوسروں کی مدد کر کے کمزوروں کو سنبھالا۔ اُس نے تھسلنیکوں

کی کلیسیا کو بھی لکھا کہ ہم نے کسی روٹی مفت نہیں کھائی۔ یوں وہ خود اپنی ضرورتوں کے لئے محنت کرتا ہے۔ اس میں دونوں قسم کی کمزوریاں شامل ہیں یعنی جسمانی اور روحانی بھی۔ پولس کی یہ توقعی تھی کہ بزرگ ان سب باتوں کو یاد رکھیں کیونکہ وہ بزرگوں ہی سے مخاطب تھا۔ اور انہیں ان سب باتوں کی نصیحت کر رہا تھا۔ تاکہ دوسروں کی بہتری اور بھلائی کے لئے کوشاں رہیں۔ وہ زور دے کر کہتا ہے کہ خداوند نے خود کہا ہے کہ دینا لینے سے مبارک ہے۔ یسوع نے خود بھی دوسروں کی ہر طرح سے مدد کی۔ وہ خود خدا تھا۔ اُس نے اس بات کا عملی نمونہ پیش کیا کیونکہ اُس نے ہزاروں کی بھیڑ کو کھانا کھلایا۔ اس کے علاوہ اُس نے بیماروں کو اچھا کیا۔ یوں پولس رسول یسوع مسیح کو بطور نمونہ اپنے سامنے رکھتا تھا۔ پولس رسول یسوع مسیح کی تعلیم اور احکامات کی پیروی کرتا تھا۔

‘‘اُس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا کی۔ اور وہ سب بہت روئے اور پولس کے گلے لگ لگ کر اُس کے بوسے لئے۔ اور خاص کر اس بات پر غمگین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تم پھر میرا منہ نہ دیکھو گے پھر اُسے جہاز تک پہنچایا۔’’ (اعمال 20: 36-38)

رُخصت ہونے سے پہلے پولس رسول نے بزرگوں کے ساتھ مل کر دُعا کی۔ یوں اُس نے اپنے آپ کو اور کلیسیا کے بزرگوں کو بھی خداوند خدا کے سپرد کیا۔ یہاں پولس رسول کے ساتھ اُن کی محبت دکھائی دیتی ہے۔ رسول کو اب خدا حافظ کہا جا رہا تھا۔ یوں سب نے مل کر دُعا کی اور ایک دوسرے کو خداوند کے سپرد کیا اور

خدا سے فضل مانگا کہ وہ سب خدا کے فضل کے سائے تلے محفوظ رہیں۔ تمام بزرگ پولس کی تمام تعلیم اور نبوتوں پر ایمان رکھتے تھے کیونکہ پولس گھروں گھروں میں جا کر انہیں سکھایا کرتا تھا یوں افس کی کلیسیا کے لئے وہ برکت بہت بڑا وسیلہ تھا۔ اور تین سال تک وہاں رہ کر پولس نے پورے طور پر کلیسیا کی روحانی نگہداشت کی۔ کہ کس طرح وہ مسیح یسوع میں قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے محبت کرتے ہوئے خداوند کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اس کا عملی نمونہ اُس نے پیش کیا۔ اور یہاں اُس نے یسوع کا قول پیش کیا اور ان کی توجہ مسیح خداوند کی طرف دلائی جس کو انہیں بطور نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت تھی۔

پولس چاہتا تھا کہ مسیح یسوع کے خون کو اپنے اوپر لیں اور اُس کے کفارہ اور قیامت کو کبھی نظر انداز نہ کریں۔ کرتھیوں کے پہلے خط میں پولس نے یسوع مسیح کی عشا کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے سمجھایا کہ ہمیں کس قدر خداوند کو اہمیت دینے اور اُس کی یادگاری میں اُس کی صلیبی موت کا اظہار کرنا ضروری اور اہم ہے۔ کیونکہ اُس کی کفارہ بخش صلیبی موت کے وسیلہ سے خداوند خدا نے ہمارے لئے نجات کی راہ تیار کی ہے۔ اور کوئی اُس کے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

کیونکہ عشاے ربانی میں جب ہم شیرہ پیتے ہیں تو مسیح کے بہائے خون کا اقرار کرتے ہیں اور جب ہم روٹی کھاتے ہیں تو اُس کے بدن کا اقرار کرتے ہیں جو ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لئے دیا گیا۔ پس ہم اُس کی صلیبی موت کا انکار کر کے کبھی نجات نہیں پاسکتے ہیں کیونکہ اُس کے خون کے باعث ہمارے گناہ

دھوئے جاتے ہیں اور ہم پاک صاف ہو جاتے ہیں۔ خدا انسان سے محبت رکھتا ہے اور اس کے پاس انسان کی نجات کا صرف یہی کامل اور کافی منصوبہ تھا، کہ اس کے پیارے بیٹے کی قربانی کے وسیلہ سے اس باپ اور بے عیب برے کی قربانی کے وسیلہ سے دنیا گناہوں سے نجات پائے اور وہ بندھن جو ٹوٹ چکا تھا، صلیب پر بحال ہو جائے۔

اسی طرح اگر نافرمانی یا گناہ کے باعث ہم خداوند خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو خراب کر چکے ہیں تو ہمیں اس کو بحال اور درست کرنے کی ضرورت ہے۔ پس اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک ہی بار مسیح یسوع کی کامل قربانی گزرائی گئی۔ تاکہ وہ ہماری ابدی خلاصی کرائے۔

پس ہمیں چاہئے کہ خود کو منجی خداوند کے سپرد کر دیں۔ وہی ہمارا منجی اور ہمیں رہائی دینے والا ہے۔ پس جب ہم خود کو خداوند خدا کے تابع کرتے ہیں تو ہماری اپنی ذات اُس کی ذات بن جاتی ہے اور ہمارے گھر اُسکے گھر بن جاتے ہیں۔

اگر آپ خدا کے خاندان کے رکن بننے کے خواہاں ہیں تو آپ کے اپنے تعلق کو درست کرنے کی ضرورت کی ہے۔ قربانی خدا کے ساتھ تعلق کا عوضانہ ہے۔ انسان روحانی وجود ہونے کی وجہ سے خدا کے ساتھ رفاقت رکھنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ خدا اپنی ذات کا تعلق ہمارے ساتھ نجات کے عمل کے ذریعہ ہی سے ظاہر کرتا ہے۔ ہم بغیر کسی وجہ کے یہ کہہ سکتے ہیں کہ صرف خداوند خدا ہی ہمارا منجی ہے وہی

ہمیں ہر قسم کے مسئلے سے بچاتا اور رہائی بخشتا ہے۔ خدا ہی ہے جو ہمیں رہائی عطا کرتا ہے۔ اُس نے اپنی محبت میں ہمارے لئے ایسا کیا ہے۔ یہ خدا کی وفاداری کا ثبوت ہے جس کا اظہار اُس نے اپنے بیٹے کے وسیلہ سے کیا۔

”اور جب ہم ان سے بمشکل جدا ہو کر جہاز پر روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ سیدھی راہ سے کوس میں آئے اور دوسرے دن رُؤس میں اور وہاں سے پترہ میں۔ پھر ایک جہاز سیدھا فینیکے کو جاتا ہوا ملا اور اُس پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔ جب کپرس نظر آیا تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں اُتے کیونکہ وہاں جہاز کا مال اُتارنا تھا۔“ (اعمال 21:1-3)

افس سے ایسی محبت اور شفقت بھری الوداع کے بعد پولس اور اُس کے ساتھ کوس میں آئے۔ اور وہاں رات بسر کی۔ دوسرے دن جنوب مشرق کو آگے بڑھتے ہوئے رُؤس کے جزیرہ میں آئے۔ جزیرہ کے شمالی کونے کو چھوڑ کر اُن کا جہاز مشرق کی سمت شلتا ہوا پترہ پہنچا جو ایشیائے کوچک کے جنوبی ساحل پر لوکیہ کی بندرگاہ ہے۔ پترہ افس سے پچاس میل کے فاصلے پر تھا۔ پترہ میں جہاز کے رکنے کی وجہ یہ تھی کہ وہاں جہاز کو سامان اُتارنا مقصود تھا۔ وہاں سے انہوں نے جہاز تبدیل کیا۔

پترہ سے وہ دوسرے جہاز پر سوار ہوئے جو سیدھا فینیکے کو جا رہا تھا اُس کا راستہ سوریہ کی ساحلی پٹی کے ساتھ ساتھ تھا جس علاقے کا ایک بڑا شہر صور تھا تھا۔

‘‘جب شاگردوں کو تلاش کر لیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔۔۔’’ (اعمال 4:21)

بحیرہ روم میں سفر کرتے کرتے انہیں کپرس نظر آیا مگر اس جزیرہ کو وہ اپنے بائیں ہاتھ چھوڑ کر آگے بڑھ گئے اور سرزمینِ فلسطین کی بڑی بندرگاہ صور میں وہ اترے کیونکہ وہاں جہاز کا مال اُتارنا تھا۔ پولس اور دوسرے مسیحیوں نے وہاں دوسرے ایمانداروں کو تلاش کیا اور سات روز وہاں رہے۔ انہیں وہاں خوشخبری دینے کی ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ یہاں کچھ لوگ یروشلیم کی ایذا رسانی کے وقت ہجرت کر کے آگئے تھے اسلئے پولس نے یہاں ان سے ملاقات کرنا مناسب جانا۔

‘‘۔۔۔ انہوں نے رُوح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروشلیم میں قدم نہ رکھنا۔۔۔’’ (اعمال 4:21)

انہی دنوں کے دوران شاگردوں نے رُوح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروشلیم میں قدم نہ رکھنا یہاں وہی سوال پیدا ہوتا ہے جو مدتوں سے پوچھا جا رہا ہے کہ کیا پولس جان بوجھ کر نافرمانی کر کے یروشلیم میں جا رہا تھا؟ کیا وہ انجانے میں خداوند کے ارادہ کو سمجھنے میں ناکام رہا؟ یا وہ واقعی خدا کے ارادہ سے وہاں جا رہا تھا؟ آیت ۴ کو پڑھنے سے شاید یہی معلوم ہو کہ پولس سرکش تھا اور جان بوجھ کر رُوح کے خلاف کام کر رہا تھا لیکن غور کرنے سے ظاہر ہو گا کہ کو علم نہ تھا کہ یہ آگاہی رُوح کی معرفت دی جا رہی ہے۔ شاگردوں کا یہ مشورہ رُوح کی تحریک سے تھا۔ مگر یہ پتہ نہیں کہ پولس کو بھی اس حقیقت کا پتہ تھا یا نہیں۔ چونکہ پولس کو

اپنے ہم وطن یہودیوں سے بہت محبت تھی کہ اُن کے مقابلے میں وہ اپنی جسمانی فلاح و بہبود کو کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا۔

“اور جب وہ دن گزر گئے کہ ایسا ہوا کہ ہم نکل کر روانہ ہوئے اور سب نے بیویوں اور بچوں سمیت ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا۔ پھر ہم نے سمندر کے کنارے گھٹنے ٹیک کر دُعا کی۔ اور ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے۔” (اعمال 5:21-6)

یہودی عموماً گھٹنے ٹیک کر دُعا کرتے تھے دانی ایل بھی اسی طرح دُعا کرتا تھا۔ یہ ہمارے لئے مثال ہے۔ پولس نے سات دن وہاں گزارنے کے بعد اُن سے اجازت چاہی اور وہاں سے روانہ ہوا۔ سب نے سمندر کے کنارے دُعا کی اور وہ سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے اور پولس سفر کو روانہ ہوا۔

“اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کر کے پتلمیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کیا اور ایک دن اُن کے ساتھ رہے۔” (اعمال 7:21)

اب جہاز پتلمیس میں لنگر انداز ہوا۔ یہ بندرگاہ صور سے کوئی پچیس میل کے فاصلے پر تھی یہاں ایک دن کے قیام کے بعد خدا کے خادم کو مقامی بھائیوں سے ملاقات کا موقع ملا۔

پس اس ساری تحریک سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا کام کرتا ہے اور اس کام کے لئے وہ اپنے خادموں کو استعمال کرتا ہے جس طرح پولس رسول کو استعمال کر رہا تھا۔ یوں خداوند اپنے جلال کو اپنے لوگوں کے وسیلہ سے ظاہر کرتا ہے۔ خدا نے پولس کے وسیلے سے عظیم کام کئے۔ اور پولس نے بھی خداوند اپنے خدا کے جلال کے لئے خدمت کی۔ اور پوری دیانتداری سے اُس کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔

پس ہم بھی خدا کے فضل اور برکات کو حاصل کریں اور اُس کی خدمت کریں۔ تاکہ ہلاکت سے بچ جائیں اور ابدی زندگی میراث میں حاصل کریں۔

”اے خداوند تُو بھلا ہے۔ تیرا فضل اور رحم بیش قیمت ہے۔ ہم تیری نعمتوں کے لئے تیرا شکر ادا کرتے ہیں ہم تیرے فضل کے سائے تلے رہنا چاہتے ہیں۔ تُو بھلا خدا ہے جس نے اپنے بیٹے کو ہمارے لئے اس جہان میں بھیج دیا۔ اُس کے تجسم کے وسیلہ سے ہم نے تیرے ساتھ رفاقت کی برکت پائی ہے۔ اس وقت اور اس کلام کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ جو تُو نے ہمیں سیکھنے کا فضل بخشا ہے۔ ہم دُعا گو ہیں کہ تیرے عرفان میں ترقی کرتے اور تعمیر ہوتے ہیں۔ ہم تجھ سے محبت رکھتے ہیں۔ یسوع مسیح کا قادر نام ہماری زندگیوں سے عزت اور جلال پاتا رہے۔ آمین!“

خداوند مہربان خدا اسی سارے دل دے نال تیرا شکر ادا کردے آں پئی تُو ساڈے اُتے مہربان ایں۔ تُو ساڈیاں ساریاں پریشانیاں تے مُشکلاں نوں ساڈے توں دُور کیتا اے۔ تیرے نال رفاقت ساڈے لئی بے حد قیمتی اے تے اسی ایہدی بے حد قدر کردے آں۔ اسی اپنے سوہنے بھائی دے لئی اسی تیرے بے حد شکر جمدے وسیلے دے نال اسی تیرے پاک کلام دے وچوں سکھاں گے۔ اسی تیری روح دی آواز نوں سُنناں گے۔ اسی ایس چنگی رفاقت دے لئی تیرے بے حد شکر گزار آں۔ اسی تیرے توں منت کردے آں پئی سانوں قوت عطا کر پئی اسی پاک کلام دے وچوں ایس سبق نوں سکھ سکئیے۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے پیارے پیٹے ساڈے خداوند یسوع مسیح داناں لیندیاں ہوئیاں مندے آں آمین۔

پچھلے سبق دے وچ اسی اعمال دی کتاب دے وچوں پہلے باب دیاں پہلیاں ۲۲ آیتاں دے وچوں سکھیا سی۔

جیویں پئی ایس کتاب دے نال توں ایہہ ظاہر ہندا اے پئی ایہہ کتاب اصل دے وچ پاک روح دے کم نے

جنہاں نوں رسولاں نے کیتا سی۔ ایہہ او تحریک سی جمدی بُنیاد خدا دے پاک کلام دے اُتے سی تے ایہدا

پیشرو پاک روح سی جہنے حواریاں نوں ورتیا سی۔ تے خدائے پاک روح دے نال اوہناں نے بھر پور طور

اوہناں کماں نوں پورا کیتا سی جنہاں نوں پاک روح نے اوہناں نوں کرن دی ہدایت کیتی سی۔ ایہدے وچ

ابتدائی کلیسیا دے بہت ساریاں نامور لوکاں نے حصہ لیا سی۔

جِتھوں تیکر رسولاں دے اعمال دے لکھاری دا تعلق اے تے اسی ایہہ جاندے آں پئی لوقا غیر قوم سی تے او پیشے دے اعتبار دے نال طیب سی۔ ایس کتاب دے وچ جہناں لوکاں نوں مخاطب کیتا گیا اے او وی غیر قوم سن تاں پئی او وی خُدا دیاں کماں نوں پکھانن تے ویکھن پئی کیویں خُدا اپنیاں حیران کر دیوں والیاں کماں نوں اوہناں دی نجات دے لئی کردا اے تے کیویں لوکی کثرت دے نال خُداوند خُدا دے حضور دے وچ جاندے نے۔

یوحنا دے انجیلی بیان دے وچ اسی ایہہ ویکھدے آں پئی کیویں حواریاں نے ۳ وریاں تیکر خُداوند یسوع مسیح دے نال رہ کے اوہدی سیوا کیتی سی۔ حواری بھادیں جے خُداوند یسوع مسیح دے نال رہندے سن تے اوہدے توں سکھدے سن تے اوہدے توں معجزیاں نوں ویکھدے سن پر او اوجے تیکر اوہدے خاص مقصد نوں سمجھ نہیں سکے سن۔ یوحنا دے انجیلی بیان دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ۱۴ توں ۱۶ باب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح نے پاک روح دے بارے دے وچ گل کیتی سی تے ایہہ وعدہ کیتا سی پئی اوہناں نوں اک مددگار دتا جاوے گا۔ ایہہ اجیہا مددگار سی جہدی اُتے حواریاں دی ساری خدمت دی بُنیاد سی تاں پئی بنی اسرائیل دے وچ خُدا دی بادشاہی نوں بحال کیتا جاوے۔ ایہہ اک نواں عہد سی جیہڑا پاک روح دے وسیلے دے نال خُدا دیاں لوکاں دے نال کیتا گیا سی۔

ایہہ بنی اسرائیل دی بحالی دے وعدے دی حیران کردیوں والی تحریک سی جمدے وچ خُداے پاک روح نوں
براہِ راست کم کردیاں ہوئیاں دکھایا گیا اے۔ ایہہ ای او عہد اے جمدے اُتے ابتدائی کلیسیا دی بنیاد رکھی گئی
سی تے ایس وہڈے عہد نوں پاک روح دے وسیلے دے نال کیتا گیا سی۔ خُداے پاک روح ایس سارے کم
دے وچ مرکزی کردار دا حامل اے۔

جدوں خُداوند یسوع مسیح نوں آسمان دے اُتے چُکیا گیا سی تے دو بندے چٹے کپڑے پائے اوہناں دے کول آ
کھلوتے سن تے ایہہ آکھن لگے پئی اے گلیلی مردو! تھی کیوں کھلوتے آسمان دے ول نوں ویکھدے پئے او؟
ایہہ ای یسوع جیہڑا تھماڈے کولوں آسمان دے اُتے چُکیا گیا اے ایویں ای فیر آوے گا جیویں تھی اوہنوں
آسمان اُتے جاندے ویکھیا اے۔ فرشتے اوہناں نوں ایس گل دی تسلی دیندے پئے سن پئی او فیر خُداوند یسوع
مسیح نوں ایویں ای آوندیاں ہوئیاں ویکھن گے۔ پر ایہدے لئی ضروری سی پئی او خُداوند یسوع مسیح دی دوبارہ
آمد توں پہلاں سامریہ، یہودیہ تے زمین دی انتہا تیکر اوہدے گواہ بنن۔ اعمال دی کتاب دے پہلے باب دی
۲۲ آیت دے مطابق اسی ویکھدے آں پئی یہوداہ اسکریوتی دے مرن دے باہجوں ۱۲ حواریاں دے وچ اک
خلا پیدا ہو گیا سی۔ اوہدی تھاں تے اک ہور بندے نوں چُنیا گیا سی پئی اوہدی تھاں تے خدمت کرے۔
خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں آپ ایہہ ارشاد فرمایا سی پئی تھی اسرائیل دیاں بارہ قبیلیاں دا عدل کرو
گے۔ تے ایہناں بارہ قبیلیاں دا انصاف کرن دے لئی ایہہ ضروری سی پئی اوہناں دے وچ ایس خلا نوں پُورا

کیتا جاوئے۔ تے ایس آیت دے وچ اسی ویکھدے آں پئی پطرس ایس گل نوں اگے رکھدیاں ہوئیاں بیان کردا

اے۔ اسی ویکھدے آں پئی خُدا دے پاک کلام دے وچ بہت تھاواں تے خاص طور تے زبور اں دے وچ

ایہہ خُدا دا بندہ خُدا دے اگے اپنیاں پاپاں دا اقرار کردیاں ہوئیاں خُدا دے حضور گریہ زاری کردا اے۔

جیویں پئی زبور ۲۱، ۶۹ تے زبور ۱۰۹ دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُدا دا بندہ داؤد اپنی حالت تے خُدا توں

رحم طلب کردا اے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ زبور دی کتابِ علمِ الہی دی بُنیاد فراہم کردی اے۔ تے زبور اں

توں ایہہ پتہ لگدا اے پئی خُدا دا پاک روح داؤد، سُلیمان تے قورح دے وچ بہت کثرت دے نال کم کردا سی

تے او سارے دل دے نال خُدا دے حضور گاوندے تے وجاوندے سن۔ ایہہ علمِ الہی دے مُطابق او مُکاشفے

نے جہناں نوں خُدا ایہناں زبور اں نوں لکھن والیاں دے اُتے ظاہر کردا اے۔ خُدا ئے پاک روح دا ایویں

حیران کن طور تے کم کرنا جھے مسح دا اظہار سی۔ جہدے باعث زبور نویس کثرت تے خوشی دے نال خُدا دی

پرستش کردے سن۔ ایہہ خُدا دے الہی مسح دا حیران کر دیون والا اظہار اے جہدے وچ او پاک روح دے

مسح دے نال اپنیاں سازاں تے آوازاں نوں رلاوندیاں ہوئیاں خُداوند پاک خُدا دی حمد کردے سن۔

داؤد بادشاہ اپنیاں زبور اں دے وچ خُدا دی حمد کردیاں ہوئیاں وکھالی دیندا اے۔ او خُدا توں مدد تے قوت

دی درخواست کردا کیوں جے اوہ اک وڈی قوم دا بادشاہ سی جہنوں سنبھالن دے لئی اوہنوں خُدا دی مدد درکار

سی۔ اوہنے بہت ساریاں زبور اں دی رائیں خُدا دی حمد نوں بیان کیتا اے۔ پاک کلام میں بہت سے مُقامات

پر ہم دیکھتے ہیں کہ خُداوند یسوع مسیح کو ابنِ داؤد بھی کہا گیا ہے۔ تے بہت ساریاں زبور اں دے وچ اسی ایہہ ویکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح دے تعلق دے نال پیشگوئیاں پائیاں جاندیاں نے۔ ایہدے علاوہ وی زبور اں دیاں کجھ قسماں نے جہناں نوں کجھ حصیاں دے وچ ونڈیا گیا اے۔ جیویں پئی زبور اں دی اک قسم اے جہدے وچ راستبازی دے حوالے نال دکھاں نوں برداشت کرن دے اُتے زور دتا گیا اے۔ جہدے وچ زبور نویس غیر ایمانداراں، دُنیاوی یا روحانی مُشکلاں دے باعث دکھاں دا شکار ہندا اے۔ او خُداوند خُدا توں اپنی حوصلہ افزائی دے لئی دُعا منگدا اے تے ایہہ پئی خُدا اوہنوں مُشکلاں توں رہائی عطا کرے۔ ایہدے علاوہ کجھ مسیحائی زبور نے جہناں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے تعلق دے نال پیشگوئیاں پائیاں جاندیاں نے۔

ایہناں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دیاں دکھاں نوں بیان کیتا گیا اے۔

اپنے پہلے خطبے سے وچ اسی ویکھدے آں پئی پطرس داؤد نبی دیاں زبور اں نوں ورتدا اے۔ ایس توں پہلاں اسی شاید ایہناں دے مقصد نوں جان نہیں سکے سی۔ پر جدوں خُداوند یسوع مسیح مُردیاں دے وچوں جیوندہ ہویتے چالی دیہاڑیاں تیکر اوہناں دے اُتے ظاہر ہندا رہیتا تے او اوہناں نوں خُدا دی بادشاہی دے بارے بیان کردا رہیا سی۔ تے ایویں اوہنے اوہناں نوں خدمت دے ایس کم نوں اگے وہداون دے لئی ہدایتاں دتیاں۔

ہُن جدوں پطرس داؤد نبی دیاں حوالیاں نوں پیش کردا اے تے ایہدے توں مُراد ہے پئی پطرس ایہناں حوالیاں یا پیشگوئیاں دے مطلب نوں چنگی طرح دے نال جان چُکیا اے۔

خُدا جاندا سی پئی اوہناں نوں خدمت دے ایس وہڈے کم نوں پُورا کرن دے لئی اک مددگار دی لوڑ اے۔ ایس ای لئی خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں دے نال اک مددگار دا وعدہ کیتا سی۔ ایہہ ای اک واحد موقع سی جدوں خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں دے نال ایہہ وعدہ کیتا سی پئی جدوں تیکر تھانوں قوت دا لباس نپلے تسی پروشلیم دے وچ ٹھہرے رہو۔ تے اتھے اوہناں دے نال کیتے گئے ایس وعدے نوں پُورا کیتا گیا تے اوہناں نوں خُدا دے پاک روح یعنی مددگار عطا ہويا۔

ایہدے بعد ویلا آیا پئی یہوداہ اسکریوتی دی تھان تے اک ہور حواری نوں چُننا جاوے تاں پئی اوہناں دے وچکار پیدا ہون والے خلا نوں پُورا کیتا جاوے۔ ایہدے لئی اوہناں نے دو لوکاں نوں چُنیا پئی اوہناں دے وچوں اک نوں یہوداہ اسکریوتی دی تھان تے مُقرر کیتا جاوے۔ تے جدوں اوہناں نے قرعہ پایا تے ایہہ قرعہ متیاہ دے ناں دا نکلیا تے ایویں او اوہناں گیارہ دے نال شامل ہويا۔

ایویں ایہناں بارہ حواریاں نوں خُداوند یسوع مسیح نے مسح تے مخصوص کیتا سی پئی او ابتدائی کلیسیا دی بُنیاد رکھدیاں ہوئیاں پاک روح دی مدد دے نال ایس کم نوں اگے وہداون۔ ایس ای لئی اوہناں نوں ایہہ ضرورت پیش آئی پئی او یہوداہ اسکریوتی دی تھان تے اک نوے شخص نوں چُنن پئی او اوہناں دے نال خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دا گواہ بنے۔ ایس دوران خُدا دا پاک کلام بیان کردا اے پئی خُداوند یسوع مسیح نے ۵۰۰ توں بہتے لوکاں دے اُتے اپنے آپ نوں ظاہر کیتا سی۔ تے رسولاں دی باقاعدہ خدمت نوں شروع کرن توں

پہلاں بارہویں رسول نوں چُننا بے حد ضروری سی۔ پولوس رسول دے اُتے خُداوند یسوع مسیح دا ظاہر ہونا ایس دے بعد دا واقع اے۔

خُداوند یسوع مسیح نے یوحنا توں بپتسمہ لیا تے ایہدے بعد پاک روح یسوع مسیح دے اُتے آٹھریا تے حواری اوہدے دُکھ اٹھاون تیکر اوہدے نال نال رہے تے اوہدے جی اُٹھن دے گواہ نے۔ جدوں پئی پولوس رسول دہ خدمت جیہڑی اوہنے پاک روح دے وسیلے دے نال کیتی سی اوہدا دائرہ کجھ فرق سی۔ اوہنوں غیر قوماں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دی خُوشخبری نوں پھیلاون داکم دِتا گیا سی۔ تے پاک روح دے مسیح دے نال اوہنے اپنی خدمت نوں بہت ای کامیابی دے نال پُورا کیتا سی۔ بھویں جے اوہنے ایہدے وچ بہت مُشکلاں نوں برداشت کیتا سی پر تاں وی او ثابت قدم رہیا سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے اوہدے اُتے ظاہر ہُنڈیاں ہوئیاں آپ اوہنوں چُنیا سی تے اوہنوں ایہہ خاص خدمت سوچنی سی۔

خُداوند یسوع مسیح نے اپنیاں حواریاں نوں ایہہ ہدایت دتی پئی او پاک روح دے لئی انتظار کرن۔ تے اوہناں نوں ایہہ حُکم دِتا سی پئی جدوں تیکر اوہناں نوں قوت دا لباس نہ دِتا جاوے او ٹھہرے رہن۔ تے یروشلیم توں لے کے یہودیہ، سامریہ تے زمین دی انتہا تیکر گواہ ٹھہرن۔ تے ایہدے بعد اگلا مرحلہ یہوداہ اسکریوتی دی تھاں تے نویں حواری دا چننا سی۔ تے ایہدے لئی متیاہ نوں چُنیا گیا سی۔ تے اعمال پہلے باب دی ۲۳ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

فیر اوہناں نے ۲ نوں پیش کیتا اک یوسف نوں جیہڑا برسبا اکھواندا سی تے جہدا لقب یوستس اے تے دوجا متیاہ نوں۔

ایہناں دو بندیاں نوں پیش کیتا گیا کیوں جے اوہناں نوں ایس خدمت دے لئی ٹھیک محسوس ہندے سن۔
اک یوسف نوں جیہڑا برسبا اکھواندا سی جہدا مطلب اے سبت دے دیہاڑے پیدا ہون والا تے اوہدا لقب یوستس سی۔ تے دوجا بندہ جنوں پیش کیتا تے چُنیا گیا سی اوہ متیاہ اے جہدے نال توں مراد اے یہوواہ دا تحفہ۔ تے ایہہ نویں عہد نامے دے وچ پہلا مشنری سی جہنے استھوپیا دے وچ خُداوند یسوع مسیح دی خوشخبری نوں پھیلایا سی۔ خُداوند دے پاک کلام دے وچ ایویں بیان اے:

تے ایہہ اکھدیاں ہوئیاں دُعا کیتی پئی اے خُداوند! تُو جیہڑا ساریاں دیاں دلاں نوں جاندا ایں۔ ایہہ ظاہر کر پئی تُو ایہناں دے وچوں کنوں چُنیا اے پئی او ایس خدمت تے رسالت دی تھاں لیوے جنوں یہوواہ چھڈ کے اپنی تھاں گیا۔

خُداوند دی ایہہ مرضی سی پئی او پاک روح دی خدمت دے نال معمور ہو کے اپنی خدمت نوں سرانجام دیون۔ کیوں جے ہُن خُداوند یسوع مسیح نوں آسمان اُتے جانا سی تے انجیل مُقدس دے مطابق اوہناں دے نال ایہہ وعدہ کیتا گیا سی پئی او دوجا مددگار پاون گے۔ تے ایویں پاک روح دے نازل ہون دے نال اوہناں

نوں حیران کردیوں والی قُدرت دا تجربہ ہندا اے۔ ہُنّ بارہویں حواری نوں چُن لین دے نال اوہناں دی
تعداد پوری ہو جاندی اے۔

جدوں ایہہ قُرعہ پایا جاون نوں سی تے ایہہ ضروری سی پئی اوہاں دے وچوں اک نوں چُنیا جانداتے اوہناں نے
ایس مُعلّے نوں خُدا دیاں ہتھاں دے وچ دے دتا سی۔ کیوں جے او ایس حواری نوں نوں خُداوند یسوع مسیح
دی مرضی دے نال چُننا چاہندے سن۔ کیوں جے او اپنے ہر اک مُعلّے دے وچ خُداوند یسوع مسیح دی
راہنمائی چاہندے سن۔ بھائی جے پولوس وی خُداوند یسوع مسیح دا حواری سی پر تاں وی او اوہناں بارہ دے
وچ شامل نہیں ہندا اے۔ پر اوہی خدمت دا دُرہ ایہناں بارہ دے نال رلد ملدا سی۔ اوہنوں وی پاک روح
دی معموری دے نال خدمت دے لئی مسیح کیتا گیا سی۔ اپنی خدمت دے وچ او کئی واری دوجیاں رسولاں دے
نال گل بات کردا اے تے اوہناں دے بارے اپنیاں لکھیاں دے وچ بیان وی کردا اے۔ جمدے توں ایہہ
ظاہر ہندا اے پئی او اوہناں نوں جانداسی تے اوہناں دے نال میل جول رکھدا سی۔ دوجیاں رسولاں دی
خدمت دا کم بہتایہودیاں دے وچ سی پر ہولی ہولی اوہناں دے اُتے ایہہ بھید وی ظاہر ہو گیا سی پئی خُدا دی
ایہہ بخشش صرف اوہناں تیکر ای محدود نہیں اے سگوں ایہہ ہر قوم تے ہر اُمت دے لئی اے۔ پر پولوس
رسول نوں خاص طور تے غیر قوماں دے وچ مُنادی دے لئی چُنیا گیا سی۔ کیوں جے کُر نیلیس جیہڑا رومی پلٹن
دا سردار سی او غیر قوم توں سی تے اوہنوں وی پاک روح دے وسیلے دے نال ہدایت ملی سی پئی او پطرس نوں

اپنے گھر بلوائے۔ تے پولوس دے بارے وضاحت دے نال ایہہ بیان بلدا اے پئی اوہنوں غیر قوماں دے لئی
چُنیا گیا سی۔

عید پنتکست دے بارے اسی جاندے آں پئی ایہہ عہد فسخ دے ۵۰ دناں بعد سی۔ عید فسخ نوی فصل کاشت
کرن دے بعد منائی جاندی سی۔ ساریاں سالانہ عیدال دے وچ ایہہ عید ویلے تے خاصیت دے لحاظ دے نال
پہلی عید سی تے تاریخی تے مذہبی لحاظ دے نال اہم سی تے ایہدا دو جاناں عیدِ فطیر سی۔ ایہہ بنی اسرائیل قوم
دی مصر توں غلامی توں رہائی دے نتیجے دے وچ منائی جاندی سی۔

سانوں وی حواریاں دی طرح خُداے پاک روح دی معموری تے راہنمائی دی لوڑ اے تاں پئی ساڈیاں جیاتیاں
دے وچ واضح تبدیلی وقوع پذیر ہو سکے۔ خُداوند یسوع مسیح دے ایس وعدے دے باعث جیہہرا پاک روح دی
معموری تے مددگار دا وعدہ اے اسی بے حد شکر گزار آں۔ پئی نہ صرف باپ تے بیٹا سگوں خُداے پاک روح
وی انسانی تاریخ دے وچ اپنا آپ ظاہر کردا اے۔ پہلاں خُدا باپ اپنے پیارے بیٹے دے وسیلے دے نال ایس
جہان دے وچ ظاہر ہویا تے انساناں دے نال رفاقت رکھی۔ اسی خُداوند یسوع مسیح دی جیاتی دے لئی بے حد
شکر گزار آں جیہڑی ساڈے لئی بے حد چنگا نمونہ اے۔ کیوں جے اوہنے ساڈے نال پیار کردیاں ہوئیاں موت
تیکر برداست کیتی اے۔ اسی اوہدی صلیب ول نوں ویکھدیاں ہوئیاں اوہدی محبت نوں جاندے آں۔ اوہنے
اپنے پیار تے اپنی خدمت دے باعث اپنے فضل نوں ساڈے اُتے ظاہر کیتا اے۔ تے ایویں ای اے ایس

فضل نوں جاری رکھدیاں ہوئیاں او سانوں پاک روح دی معموری تے حضوری عطا کردا اے۔ عیدِ پنتکست پاک روح دے اُنڈیلے جاون دی تصویر پیش کردی اے۔ ایس عید نوں پھلاں دی عید دے ۵۰ دناں دے بعد منایا جاندا سی۔ تے پہلیاں پھلاں دی عید خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن نوں یاد کرواندی اے۔ ایس خاص عیدِ پنتکست دے دن حواری یک دل ہو کے اکٹھے ہندے سن۔ ایس توں پھلاں جدوں خُداوند یسوع مسیح اوہناں دے نال سی تے اوہناں نے ایہدا تجربہ نہیں کیتا سی جیہڑا اوہناں نوں ایس عیدِ پنتکست دے دن ہون والا سی۔ تے اوہناں نوں اوہناں مُشکلاں دے بارے وی کوئی خبر نہیں سی جیہڑیاں اوہناں نوں ایہدے بعد پیش آون والیاں سن۔ پر اوہناں دے مالک خُداوند یسوع مسیح دی حیاتی اوہناں دے لئی اک بہترین نمونہ سی۔ پئی کیویں خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں دے لئی صلیبی دگھاں نوں برداشت کیتا تے کیویں اوہنے ایس ساری مارکٹ نوں اپنے بدن اُتے برداشت کیتا سی۔ ایس سارے کجھ دے پچھے ساڈے ساریاں دے پاپ سن۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں ایہہ ہدایت کیتی سی پئی جدوں تیکر اوہناں نوں قوت دا لباس نہ ملے او یروشلیم دے وچ ٹھہرے رہن۔

جدوں اسی پُرانے عہد نامے دے وچ اوہناں حوالیاں نوں ویکھدے آں جنہاں دا پس منظر یہودیت دے نال اے تے اسی ویکھدے آں پئی اوہناں دے وچ مختلف تھاواں تے ایہہ پیشنگوئیاں پائیاں جاندیاں نے پئی اوہناں دی ابدی مخلصی دے لئی کجھ خاص رونما ہون والا اے۔ خُدا ساڈے لئی کجھ ایویں دا کم کرنا چاہندا سی

جہدے وچ او سانوں ساریاں نوں نواں بناون دا خواہش مند اے۔ تے خُدا دے خد متنگزار ہون دے باعث
سانوں اک نواں مرتبہ ملن والا اے۔ جیویں رسولاں نوں پاک روح دی خدمت نوں قبول کرن دے نتیجے دے
وچ یلیا سی۔ ایویں اسی سارے ایس خاص تحریک دا حصہ بن سکدے آں۔

خُداوند یسوع مسیح دیاں دُکھاں دے وسیلے دے نال سانوں اُمید دے نال بھریا ہويا پیغام بلدا اے۔ تے جے
اسی اوہدیاں دُکھاں نوں قبول نہیں کردے آں تے اسی اوہدی صلیبی موت نوں رد کردیاں ہوئیاں اوہدے مسیحا
ہون دا انکار کردے آں۔ تے جو خُدا ساڈے بارے منصوبہ رکھدا اے اوہدے مُنکر ہندے آں۔ پر اتھے اک
خاص گل رونما ہندی اے جہدے وچ خُدا سانوں اک نوی مخلوق بنا دیندا اے تے ایویں خُداوند یسوع مسیح
نوں قبول کردیاں ہوئیاں اسی نوئے تے پاک لوک بن گئے آں۔

تے یاد رکھو پئی ایس وہڈے کم نوں خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال پورا کیتا گیا اے۔ تے ایہہ خُداوند
یسوع مسیح دی بادشاہی دی بنیاد تے ثبوت اے۔ جدوں تیکر خُداے پاک روح نازل نہیں ہويا سی اوس ویلے
تیکر یسوع مسیح دی بادشاہت نوں ایس دُنیا دی بادشاہی تصور کیتا جاندا رہیا سی۔ پر پُرانے عہد نامے دے
وچوں اسی ایہہ ویکھدے آں پئی خُدا نے اپنیاں نبیاں دے اُتے ایہہ ظاہر کر دتا سی پئی خُدا اخیر زمانے دے
وچ ایس منصوبے نوں اپنے مُقرر کیتے گئے ویلے تے پورا کرے گا۔ خُدا دے پاک کلام دے وچ ایویں لکھیا ہويا
اے پئی اخیر زمانے دے وچ خُدا دے پاک روح دے باعث جوان رویا تے بڈھے خواب ویکھن گے۔ ایویں خُدا

دا پاک روح سانوں تازگی بخشدا اے۔ ایویں حواریاں دے وچ روحانی تے جسمانی اعتبار دے نال حیران کن تبدیلی پیدا ہوئی۔ حواریاں دے پُرانے طور طریقیاں نوں تبدیل کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں اک نوی تحریک بخشی گئی سی۔

ایویں ای اج وی جدوں اسی خُداوند یسوع مسیح دے کول جان دے آں تے اوہدے پیروکار بن جان دے آں تے ساڈیاں جیاتیاں دے وچ ایہہ اہم گل رونما ہندی اے۔ پاک روح دے وسیلے دے نال خُدا ساڈے اُتے اہم مُکاشفیاں نوں ظاہر کرد اے۔ تے ایہہ خُدا دے قانوناں دا اظہار اے۔ تے اسی ایمناں ساریاں گلاں نوں سمجھن دے لئی خُدا نے پاک روح دی مدد حاصل کردے آں۔ جدوں پاک روح دا نزول ہويا تے اوس ویلے ایہہ پُرزور آواز سی جمدے سنائے دے نال او سارا گھر گونج گیا سی۔ ایہہ او لفظ نے جیہڑے اج ایمانداراں نوں پاک روح دی تحریک دے سببوں دتے گئے نے۔ ایہدے توں مراد اے پئی اسی اپنی ہر گل دے وچ کسے دے اُتے بھروسہ کردے آں تے اسی اپنی ذات دے وچ کجھ وی نہیں آں۔ تے ایویں اسی خُداوند پاک خُدا دے اُتے توکل کردے آں۔ تے ایس صورت دے وچ ساڈے ایمان دا اظہار ہندا اے پئی اسی اوہدے اُتے توکل تے بھروسہ رکھدے آں۔ ایہدے نتیجے دے وچ لوک خُدا دے اُتے بھروسہ کرنا سکھدے نے۔

ایہہ دیکھن والا منظر سی پئی آگ دے شعلے دی طرح پھٹدیاں ہوئیاں زباناں اوہناں دے اُتے آٹھریاں سن۔ دھیان کرو پئی ایہہ نہیں آکھیا گیا سی پئی آگ دیاں زباناں سگولں ایہہ آکھیا گیا سی پئی آگ دی طرح دیاں

زباناں۔ پاک روح دا مسیح ایمانداراں نوں تقویت دیندا اے تے مُتاثر کردا اے۔ ایہدے نال ایماندار مضبوط
 ہندے نے تے او ایمانداراں دے وچ سکونت کردا اے تے ایہدے ای وسیلے دے نال کلیسیا دی تشکیل
 ہندی اے۔ پاک روح عیدِ پنتکست دے دن اوہناں دے اُتے ظاہر ہویا سی جدوں او یک دل ہو کے اک ای
 تھیں تے اکٹھے سن۔ ایہہ دن عیدِ فصح دے ۵۰ ویں دن سی۔ عیدِ فصح دے بعد ۷ ہفتے لنگ جاون دے باہجوں
 ۵۰ ویں دن عیدِ پنتکست ہندی سی۔ تے ایہہ ہفتیاں دی عید اکھواندی سی۔ ایہہ تہوار اوس دن آوندا سی
 جدوں فلسطین دی اخیرِ فصل یعنی جو دے پکن تے ایہدے پہلے پھل نوں مُقررہ رسماں دے نال گزرا نیا
 جاندا سی۔ عیدِ فصح نوں وڈی عید دی طرح منایا جاندا سی تے ہر بندہ ایہدے وچ شامل ہندا سی۔ ایس عید
 نوں موسوی شریعت دے دتے جاون دے طور تے منایا جاندا سی۔ خُدا دے پاک کلام دے وچ بہت سارے
 ایویں دے حوالے ملدے نے جنہاں توں ایہہ اشارہ ملدا اے پئی مصر توں نکلن دے ۵۰ دنوں دے بعد خُدا
 نے اوہناں نوں اپنی شریعت عطا کیتی سی۔ تے ویلا لنگن دے نال نال رہیاں نے ایس خیال دے تحت ہور
 وی جوش دے نال ایس عید نوں منانا شروع کر دتا سی۔ اسی ایہہ تے نہیں جاندے آں پئی ایس عید دا آغاز
 باقاعدہ طور تے کدوں ہویا سی پر اسی ایہہ جاندے آں پئی سَن دے بعد ۵۰ ویں ایس عید نوں شریعت دتے
 جاون دے خیال دے نال منایا جاندا سی۔ ایس ای دن او جیہڑے تعداد دے وچ ۱۲۰ لوک اک جماعت دی
 شکل وی اکٹھے سن او یک دل ہو کے دُعا کردے پئے سن۔ اتھے ای او وعدہ پُورا ہون نوں سی جیہڑا خُداوند

یسوع مسیح نے اپنیاں حواریاں دے نال کیتا سی پئی اوہناں نوں پاک روح دی معموری عطا کیتی جاوے گی۔

تے اعمال دی کتاب دے ۲ باب دی ۲ آیت دے وچ لکھیا ہویا اے:

پئی اک دم اجی آواز آئی جیویں زور دی ہنیری دا سنٹا ہندا اے تے اوہدے نال او سارا گھر جتھے او بیٹھے سن گونج گیا۔

یاد رکھو پئی او زور دی ہنیری نہیں سی سگوں ایسہ زور دی ہنیری دی آواز سی۔ تے تیجی آیت ایسہ بیان کردی اے پئی اوہناں نوں اگ دی شعلے جہیاں پھڑیاں ہوئیاں زباناں وکھالی دتیاں تے اوہناں دے وچوں ہر اک دے اُتے آٹھریاں۔ اتھے اگ پاک روح دے ول نوں اشارہ اے جیہڑا اوس نعمت دا سرچشمہ اے جیہڑی حواریاں نوں حاصل ہوئی سی۔ یوحنا نے اوہدے بارے وچ بیان کردیاں ہوئیاں آکھیا سی پئی میں تے اوہدیاں جتھیاں دا تسمہ کھولن دے لائق نہیں آں۔ کیوں جے میں تے تھانوں پانی دے نال بہتسمہ دیندا آں پر جیہڑا میرے بعد آوندا اے او پاک روح تے اگ دے نال بہتسمہ دیوے گا۔ پاک روح دی حضوری خُدا دی موجودگی دی علامت اے جہنے حواریاں دیاں دلاں نوں پاک کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں خُدا دی خدمت دے لئی تیار کر دتا سی۔

کسی عالم دا آکھنا اے پئی پُرانے عہد نامے دے وچ بیان کیتی جاوے والی اگ تے نویں عہد نامے دے وچ جیہڑی اگ دا ذکر اے ایہناں دے وچ کوئی فرق نہیں اے سگوں ایہناں نوں پاکیزگی دی علامت دے طور

تے ورتیا گیا اے۔ ایتھے اگ دی شکل دے وچ جیہڑیاں زبانناں نے او ہر اک بندے دے اُتے آکے ٹھہر گئیاں سن تے ہر کوئی اوہناں نوں اپنی اپنی قوم دے مطابق سمجھدا سی۔

ایویں ایہہ ایس گل دے ول نوں اک اشارہ اے پئی ہر کوئی خُدا دے نال براہِ راست تعلق رکھ سکدا اے۔ تے ہر کوئی نویں عہد نامے دے سردار کاہن دی طرح خدمت دے کم نوں کر سکدا اے تے پاک صحفیاں دی تعلیم دے سکدا اے، ایہناں دی مُنادی کر سکدا اے، ایہناں نوں دوجیاں نوں سکھاسکدا اے۔ کیوں جے خُدا اپنے پاک روح دی نعمت نوں ہر کسے نوں عطا کردا اے۔ ایتھے ہنیری نہیں سگوں ہنیری دی آواز نوں بیان کیتا گیا اے۔ ایویں ایتھے سانوں نوی کلیسیا دی بُنیاد دا تجربہ ہندا اے تے خُدا اے پاک روح دی خدمت دا اثر تے فروغ ویکھن نوں ملدا اے۔ تے اعمال دی کتاب دے ۲ باب دی ۴ تے ۵ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے او سارے پاک روح دے نال بھر گئے تے غیر زبانناں بولن لگے جیویں پاک روح نے اوہناں نوں بولن دی طاقت بخشی تے ہر قوم دے وچوں جیہڑی اَسمان دے ہیٹھا اے خُدا ترس یہودی یروشلیم دے وچ رہندے سن۔

استھے اسی ویکھدے آں پئی کوئی خاص اصطلاح نہیں ورتی گئی اے صرف سادہ بیان کیتا گیا اے پئی جیویں
روح نے اوہناں نوں قوت دتی او غیر زبانیں بولن لگے۔ استھے اک لفظ گلاسا ورتیا گیا اے جمدے توں مراد اے
زبان۔

لوقا استھے پاک روح دے اظہار دے لئی اک وکھرے لفظ نوں ورتدا اے جیہڑا پاک روح دیاں نعمتاں تے
ایہدیاں کماں دے لئی اصطلاح دے طور تے ورتیا گیا اے۔ ایہہ اجی اصطلاح اے جیہڑی چھیتی سمجھ دے وچ
آجاوے والی اے تے ایہہ اظہار سادہ تے جامع ہے۔

یاد رکھو پئی ایہہ زبانیں جیہڑیاں نازل ہوئیاں سن یہہ فرشتیاں دیاں زبانیں نہیں سن سگوں ایہہ انساناں دیاں
زبانیں سن جیہڑیاں ہر کسے دی سمجھ دے وچ آجاوے والیاں سن۔ ایہدے بعد ایہہ تجربہ کرنتھیوں دی کلیسیا
دے وچ ویکھن نوں بلدا اے۔ تے ایہدے بارے اوہناں نوں پولوس رسول نے اپنیاں خطاں دے وچ سمجھایا
وی سی تاں پئی او پاک روح دی نعمت نوں غلط تاثر نہ دیون تے ایہنوں کسی وی طرح دے نال نا سمجھی وچ نہ
ورتن۔ تے جان سکے پئی ایہہ اٹھیک استعمال کیہ اے۔ جدوں پاک روح دا نزول ہویتے اوتھے سانوں زور
دی ہنیری دے سناٹے دا ذکر بلدا اے۔ تے اوس ویلے اوتھے بہت سارے لوکی موجود سن۔ تے پطرس پاک
روح دی قدرت دے نال بھر دیاں ہوئیاں اوہناں دے نال کلام کردا اے۔ جیویں پئی اسی اعمال دی کتاب
دے ۲ باب دی ۶ آیت دے وچ ویکھدے آں:

جدوں ایہہ آواز آئی تے لوکی اکٹھے ہو گئے تے حیران ہوئے کیوں جے ہر اک نوں ایہہ ای لگدا سی پئی او
میری بولی بولدے پئے نے۔

ایتھے صرف یونانی تے عبرانی بولن والے لوکی ای نہیں سن سگوں وکھرے وکھرے صویاں تے ٹکاں دے
لوک اوتھے موجود سن۔ پر ایہہ حیرانی دی گل اے پئی اوہناں دے وچوں ہر اک نوں ایویں ای لگدا سی پئی او
اوہناں دی بولی ای بولدے پئے نے۔ پاک کلام دے وچ بیان اے پئی اوتھے ۱۲۰ لوکی موجود سن پر سانوں
ایہہ پتہ نہیں اے پئی او ۵۰ زبانان نوں اک ای واری دے وچ بولدے پئے سن یا اوہناں دے وچوں ہر کوئی
۳ یا ۴ زبانان اک ای واری بولدا پیا سی۔ اسی ایہدے بارے کجھ نہیں آکھ سکدے آں پئی اوہناں دے وچوں
کون کنیاں زبانان دے وچ گل کردا پیا سی۔ پر او جیویں پئی پاک روح نے اوہناں نوں ہدایت دتی سی بولدے
پئے سن۔

سُنن والے بے حد حیران سن تے اوہناں دیاں روئیاں توں ایہہ پتہ لگدا پیا سی پئی ایہہ کوئی غیر معمولی واقعہ
رونما ہندا پیا اے جیہڑا ایس توں پہلاں اوہناں دے سُنن تے ویکھن دے وچ نہیں آیا اے۔ تے فیر ۲ باب
دی ۷ تے ۸ آیت دے وچ ایویں ویکھن نوں ملدا اے:

تے او سارے حیران تے مُتعبج ہو کے آکھن لگے ویکھو! ایہہ بولن والے کیہ سارے گلیلی نہیں؟ فیر کیوں
ساڈے وچوں ہر کوئی اپنے اپنے ملک دی بولی سندا اے؟

ایہہ حیران کُن اے پئی او سارے ای گلیلی سن پر او سارے اجیہاں زبانوں بولدے پئے سن جنہاں نوں او نہیں جاندے سن۔ تے لوکاں دے لئی ایہہ بڑی عجیب گل کیوں جے ایس توں پہلاں اوہناں ایویں نہیں دیکھیا سی۔ کیوں جے ایہہ اک باقاعدہ تہوار سی جہدے وچ دوجیاں شہراں توں لوکی اوتھے اکٹھے سن جنہاں دے وچوں کجھ ترکی تے مصر توں وی تعلق رکھدے سن۔ پر حواری سارے گلیلی سن جیہڑا پئی اک وڈا صوبہ سی۔ پر او ایہناں ساریاں زبانوں نوں سمجھ نہیں سکدے سن تے ایہہ ای وجہ سی پئی لوکی حیران سن پئی اوہناں دے وچوں ہر کوئی اپنی اپنی بولی سندا پیا سی۔ او سارے گلیلی سنتے گلیل یہودیہ دی سلطنت دا حصہ اے تے شاید تھانوں پتہ ہوئے گا پئی پُرانے عہد نامے دے وچ گلیل نوں تاریکی دی سرزمین آکھیا جاند ا سی۔ اوہناں ایہہ ساریاں زبانوں بالکل وی سکھیاں نہیں سن پر اوہناں نوں خُدا دی نجات دی خُشخبری دیون دے لئی ایہناں ساریاں زبانوں نوں سمجھن دی ضرورت نہیں پئی سی سگوں جدوں ضرورت ہوئی تے پاک روح نے اوہناں نوں ایہہ سارا کجھ سکھا دتا سی۔ تے اعمال دی کتاب دے ۲ باب دی ۹ تے ۱۰ آیت دے وچ اسی ایہہ دیکھدے آں پئی ایویں بیان کیتا گیا اے:

حالانکہ اسی پار تھی تے مادی تے عیلامی تے مسوپتامیہ تے یہودیہ تے کُہدکیہ تے پَنطُس تے آسیہ تے فروگیہ تے پمفیلیہ تے مصر تے لبوآ دے علاقے دے رہن والے آں جیہڑا کرینے دے ول اے تے رومی مسافر بھاویں یہودی بھاویں اوہناں دے مُرید تے کُرتیتی تے عرب نے۔

ایہناں علاقیاں دے وچوں بہت سارے رومی سلطنت دا حصہ نے۔ تے ایتھے اوہناں ساریاں علاقیاں دی
 فہرست دتی گئی جنہاں توں لوکی ایتھے موجود سن۔ ایتھے سارے علاقیاں نوں زبان دے حوالے دے نال بیان
 کیتا گیا اے کیوں جے ایتھے زباناں دا ذکر ہندا پیا اے۔ ایس لئی ایتھے علاقائی تقسیم نوں زبان دے حوالے دے
 نال کیتا گیا اے نہ پئی صوبیاں یاں ٹکالاں دے حوالے دے نال۔

کجھ انگریزی ترجمیاں دے وچ ایہدے بارے ہور وی وضاحت دے نال بیان کیتا گیا اے پئی ایہہ مختلف
 علاقیاں توں تعلق رکھن والی لوکی سن جیہڑی وکھریاں وکھریاں زباناں بولدے سن۔ تے بہت سارے ایتھے گلیل
 دے صوبے توں موجود نے۔ تے عرب اجیہا علاقہ اے جیہڑا یردن دے نال نال واقع اے۔ ہیرودیاس جہدا ویاہ
 فلپس دے نال ہو یا سی تے فلپس دا بھرا ہیرودیس اوہدے نال عشق کرن لگیا تے یوحنا بہتسمہ دیون والے نے
 ایہدے بارے ہیرودیس انتپاس نوں ملامت کیتی سی۔ تے ایہہ ہیرودیاس دا تعلق وی عرب دے نال سی۔
 ایہدے بعد اوہنے یوحنا دے ایس الزام نوں اپنے دل دے وچ رکھیا تے اوہنوں سزا دتی دی۔

ایتھے اسی پاک روح دے حوالے دے نال گل بات کردے پئے آں تے ویکھدے آں پئی ۱۲۰ لوکی اوتھے جمع
 سن جیہڑے خُدا دیاں کماں دے گواہ سن۔ تے ۲ باب دی ۱۱ تے ۱۲ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:
 پر اپنی اپنی زبان دے وچ اوہناں توں خُدا دیاں وڈیاں وڈیاں کماں دا بیان سُن دے سن۔ تے سارے حیران
 ہوئے تے گھبرا کے اک دوجے نوں آکھن لگے پئے ایہہ کیہ ہندا پیا اے؟

حواری خُدا دیاں حیران کردیوں والیاں کماں نوں بیان کردے پئے سن۔ تے سارے ایس گلوں حیران سن پئی
اوکیویں اوہناں ساریاں دیاں زبانان نوں بولدیاں ہوئیاں خُدا دی قُدرت نوں بیان کردے پئے نے۔ ایویں
اوہناں دا ایویں بولنا کجھ تعرف تے نبوت دی طرح دکھالی دیندا سی۔ جدوں تُسی کسے نوں کجھ سکھاو دے
انداز دے وچ گل کردے او تے تُسی نبوت کردے او۔ پر جدوں ہر کوئی اپنی اپنی زبان دے وچ خُدا دیاں گلاں
نوں سُندا تے سمجھدا پیا سی تے ایہہ اصل دے وچ گواہی سی۔ ایہہ اوہناں کماں دا بیان سی جنہاں دے وچ
خُدا دی قُدرت اپنا کم کر چکی سی۔

ایس واقعے توں کئی ورے پہلاں یہودی لکھاری فائیلو جیہڑا اوہناں بزرگاں دے وچ شامل ہندا اے جنہاں نے
سکندر اعظم دے زمانے دے وچ موجودہ پُرانے عہد نامے دا ترجمہ کیتا سی۔ او عیدِ پینتست دے بارے بیان
کر دا اے پئی ایہہ او عید اے جیہڑی موسوی شریعت ملن دی یاد دے وچ منائی جاندی اے۔ تے ایس تھیں
تے موجود لوکاں دے وچوں بہت سارے ایس حقیقت نوں جان دے ہون گے۔

ایس اجتماع دے وچ پیدا ہون والی آواز اک اگ دی شکل اختیار کر لیندی اے تے او تھیں موجود ہر اک
بندے نے اپنی آواز دے وچ ایس آواز نوں سُنیا ہوئے گا۔ ہر اک بولی جاون والی آواز دے وچ خُدا دی قُدرت
دا اظہار بہت واضح الفاظ دے وچ ہندا پیا سی۔ خُدا نے ایہناں حواریاں دی رائیں اپنیاں حیرت انگیز کماں دا
بیان کروایا سی۔ ایہہ سارا کجھ خُدا دے فضل دے نال ہو یا سی کیوں جے خُدا آپ اپنیاں لوکاں دے وچ

سکونت کرن دے لئی آیا سی۔ پُرانے عہد نامے دے وچ شریعت دا دتا جانا ایس ای گل دے ول نوں اشارہ سی پئی خُدا اپنیاں لوکاں دے درمیان سکونت کرے گا۔ تے خُداوند یسوع مسیح دی پیدائش دے نال اسی ویکھدے آں پئی خُدا آپ اپنیاں بندیاں دے وچکار سکونت کرن دے لئی آگیا۔ پطرس دا خطبہ ایس ای گل دی نشاندہی کردا اے پئی خُدا دی رفاقت اوہناں دے نال اے سگوں او آپ پاک روح دے وسیلے دے نال اوہناں دے وچکار سکونت کردا تے اوہناں توں کم کرواندا پیا اے۔ اعمال ۲ باب دی ۱۳ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

تے کُجھ نے ٹھٹھے کر کے اُکھیا پئی ایہہ تے تازہ مے دے نشے وچ نے۔

کُجھ لوکاں دے لئی ایہہ مذاق سی تے او ایہدے توں مزہ لیندے پئے سن۔ ایس لئی او اوہناں نوں اکھدے پئے سن پئی ایہناں نے لگدا اے مے پیتی اے تے او اپنے آپ توں باہر ہندے پئے نے۔ ایہہ نہیں اُکھیا جاسکدا اے پئی او رسولاں نوں رد کردے پئے نے یا فیر او صرف مذاق کردے پئے نے۔ پر اوہناں دے لئی ایہہ موقع مذاق دا سی تے ایہہ عیدِ فصح دے بعد ۵۰ واں دن سی۔ ایس معجزے دا اثر مختلف لوکاں دے اُتے مختلف طور تے ہویا سی کُجھ حیران ہوئے تے کُجھ نے مذاق اڑایا۔ اعمال ۲ باب دی ۱۴ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پر پطرس اوہناں ۱۱ دے نال کھلوتا تے اپنی آواز اُچی کر کے لوکاں نوں آکھیا اے یہودیوتے اے یروشلیم دے سارے رہن والیو!

ایہناں وکھریاں وکھریاں بولیاں بولن والیاں لوکاں دے وچ پطرس کھڑا ہو کے دلیری دے نال اوہناں دے نال مخاطب ہندا اے۔ او یروشلیم دیاں ساریاں وسن والیاں دے نال مخاطب ہندا اے۔ تے ایویں ایہہ ابتدائی کلیسیا نوں دتا جاوَن والا پہلا خطبہ سی۔ دھیان کرو پئی او حواری جنے یسوع مسیح دا انکار کر دتا سی او آج بڑی دلیری دے نال خُدا دی قُدرت دیاں کماں نوں بیان کردا پیا اے۔ بھائی جے لوکی اوہناں دے بارے ایہہ خیال کردے پئے سن پئی اوہناں نے عہد دے موقع تے مے پیتی ہوئی تے اے نشے دے وچ ایویں کردے پئے نے پر پطرس اوہناں دے ایس خیال دی وضاحت کردا اے۔ اوہ اوہناں نوں بیان کردا اے پئی ابجے تے دن چڑھیا ای اے تے ایویں جو کجھ تُسی سوچدے او ایسی کوئی گل نہیں اے۔ او اوہناں نوں ایس حیران کن کم دے کجھے لکھی ہوئی حقیقت توں آگاہ کردا اے۔ جیویں پئی اعمال ۲ باب دی ۱۶ تے ۱۷ آیت دے وچ بیان کیتا گیا اے:

سگن ایہہ او گل اے جیہڑی یونیل نبی دی رائیں آکھی گئی پئی خُدا فرماوند اے پئی اخیر دناں دے وچ ایویں ہوئے گا پئی میں اپنے روح دے وچوں ہر بشر دے اُتے پاواں گاتے تہاڈے پیٹے تے بیٹیاں نبوت کرن گے تے تہاڈے جوان رویا تے بڈھے سُننے ویکھن گے۔

ایہہ اہو پیشنگوئی اے جیہڑی یوئیل نبی دی رائیں پُرانے عہد نامے دے وچ بیان کیتی گئی سی۔ تے یوئیل دیکتاب دے دُوبے باب دے وچ ایس حوالے دا بیان پایا جاندا اے۔ تے ایتھے وی ایہہ ای بیان کیتا گیا اے
پئی خُدا اپنی روح دے وچوں ہر بشر اُتے پاوئے گاتے تھادے دھیاں پُتر نبوت کرن گے۔

تے ایویں لوکی پاک تروح دی قوت دے نال اک حیران کن قوت توں ہمکنار ہندے نے۔ ایہدے نتیجے دے وچ خُدا اپنیاں نبوت، رویا تے سُنیاں دی صورت دے وچ اپنے آپ نوں اپنیاں لوکاں دے اُتے ظاہر کردا اے۔ اخیر زمانے دے وچ خُدا نہ صرف مُنڈیاں نوں سگوں کڑیاں نوں وی ایس نبوت دے وچ شامل کردا اے۔ تے ایہہ بدن دے وچ خُدا دے نال رفاقت دا اظہار اے۔ تے ایتھے سانوں نوئے عہد نامے دی کلیسیا دا وجود دیکھن نوں ملدا اے۔ ایویں ایہہ کلیسیا دے لئی اک برکت اے پئی خُدا اوہناں دے اُتے اپنا روح اُنڈیلے گا۔ اصل دے وچ ایہہ خُدا دے نال رفاقت اے جیہڑی پاک روح دے وسیلے دے نال اوہدیاں لوکاں دے اُتے رہندی اے۔ تے ایہہ او نعمتاں نے جیہڑیاں نبیاں دے اُتے نہیں سگوں خُدا اپنیاں عام لوکاں دے اُتے نازل کردا اے۔ تے ایہہ نگہبانی دا استحقاق اے۔ تے اعمال ۲ باب دی ۱۸ توں ۲۰ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

میں اپنے بندے تے بندیاں دے اُتے اوہناں دناں دے اُتے پاواں گاتے او نبوت کرن گے۔ تے میں اُتے آسمان دے اُتے عجیب کم تے پٹھاں زمین دے اُتے نشانیاں یعنی لہو تے آگ تے دھوئیں دا بدل دکھاواں

گا۔ سَورج تارِیک تے چن لہو ہو جائے گا۔ ایس توں پہلاں پئی خُداوند دا جلیل آئے تے ایویں ہوئے گا پئی جیہڑا کوئی خُداوند دا ناں لیوئے گا او نجات پاوئے گا۔

استھے اسی ویکھدے آں پئی ۱۲۰ لوکاں دی جماعت دے اُتے پاک روح نازل ہو یا سی تے او سارے غیر زباناں بولن لگ پئے سن۔ تے پُرانے عہد نامے دے پیشن گوئی دے مطابق او نبوت کرن لگے۔ ہُن نوئے عہد نامے دے وچ جیہڑا کوئی وی خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کردا اے او پاک روح دے وسیلے دے نال نبوتاں تے سُنڌیاں دے وسیلے دے نال خُدا دیاں بھیداں نوں جان سکدا اے جیہڑا پئی پاک روح دا کم اے۔ ایہہ اخیر زمانہ اے جہدے وچ کائنات دے اندر عجیب کم تے نشانیاں ظاہر ہند ہیماں نے تے یاد رکھو پئی ایس اخیر زمانے دی ابتدا خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دے نال ہندی اے۔ تے ایہہ او ویلے پُورا ہوئے گا جدوں خُداوند یسوع مسیح دوبارہ ایس زمین دے اُتے آوئے گا۔ ایہہ اوہدی دوجی آمد ہوئے گی تے او ایس زمین دے اُتے ہزار سالہ بادشاہی کرے گا۔ ایہہ خُداوند یسوع مسیح دی لازوال محبت دا زمانہ اے۔ تے خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ساڈے ایمانداراں دے بدن تبدیل ہو جاوَن گے۔ تے اسی خُداوند دے اوس دن دے وچ شریک ہواں گے جہدے وچ او عدالت کرے گا۔ ایہدا اشارہ خُداوند یسوع مسیح دی عدالت دے ول نوں اے جدوں دُنیا دا خاتمہ ہو جائے گا۔ خُدا دے نزدیک ایہہ بہت ای سنجیدہ گل اے۔ ایہدا تعلق خُدا دے نال اے پئی او کون، کیسا تے کیہ کرے گا۔

ایس لئی خُداوند خُدا دیاں پمیشن گوئیاں نوں سنجیدگی دے نال لینا چاہیدا اے کیوں جے ایہناں دے وچوں کوئی وی غلط نہیں ہوسکدی اے۔ ایس ای لئی خُداوند خُدا نے اپنیاں لوکاں نوں پاک کرن دے لئی اوہناں دے اُتے اپنا پاک روح نازل کیتا سی۔

پطرس ایس گل نوں اوہناں دیاں ذہناں دے وچوں کڈھن دے لئی اوہناں دے نال مخاطب ہندا اے پئی ایہہ مے دے نشے دے وچ نہیں سگوں او اوہناں نوں یوئیل نبی دی پمیشن گوئی یاد کرواندا اے پئی ایہہ خُدا دا فرمان اے پئی او اپنے روح دے وچوں ساڈے اُتے نازل کرے گاتے ایہہ ایویں ای ہویا اے۔ ایویں خُدا اپنے پاک روح دے وسیلے دے نال اوہناں دی راہنمائی کردا پیا سی۔ تاں پئی او پاک روح دی قُدرت دے نال پاک روح دیاں کماں دی گواہی دے سکے۔ تے اوہناں دے وسیلے دے نال ہر کوئی پاک روح دیاں کماں نوں سُن سکے۔ تے اخیرِی خُداوند دے عظیم دن دا ذکر آوندا اے جہدے وچ لکھیا اے پئی سَورج تاریک ہو جائے گاتے چن لہو ہو جائے گا۔ ایویں ایہہ عیدِ پنتکست خُدا دے فضل دا پیغام اے پئی او انسان نوں ویکھدا اے تے رحم کردیاں ہوئیاں نجات دی خُو شخبری دیندا اے۔ اعمال ۲ باب دی ۲۲ آیت دے وچوں اسی ایہہ ویکھدے آں:

اے اسرائیلیو! سُنو پئی یسوع ناصری اک بندہ سی جہدا خُدا دے ولوں ہونا تہاڈے اُتے اوہناں معجزیاں تے عجیب کماں تے نشاناں توں ثابت ہویا جیہڑے خُدا نے اوہدی رائیں تہاڈے وچ دکھائے ایس لئی تُوں آپ ای جاندے او۔

یسوع ناصری او اصطلاح اے جنہوں خُداوند دی پہچان دے لئی ہر کوئی جاندا اے۔ ایہہ ای اصطلاح پطرس نے وی ورتی سی تاں پئی یسوع مسیح دی گواہی دے لئی اوہناں دھیان ایس پاسے لیاوئے پئی او مسیح دے بارے گل کردا پیا اے۔ ابتدائی کلیسیا دے وچ وی ایہہ اصطلاح استعمال ہندی رہی اے۔

یوحنا نے خُداوند یسوع مسیح دیاں معجزیاں نوں ایویں بیان کیتا اے پئی او خُداوند یسوع مسیح دی الوہیت تے حقیقی بادشاہت نوں بیان کردا اے۔ او اوس مسیحا دے ول نوں ساڈا دھیان کرواندا اے جنہے اسان دے نواں مخلوق بن تے نوئے سرے توں پیدا ہون دے ول نوں دھیان کروایا اے۔

تے پطرس ایتھے اپنی تقریر دے وچ ایس نقطے دے ول نوں اشار کرواندا اے پئی خُداوند یسوع مسیح جیہڑا نشان تے معجزے دکھاندا اے او ای قُدرت پاک روح دے وسیلے دے نال ہُن اوہناں دے وچ موجود اے۔ تے ہُن او ای مددگار پطرس دے نال وی موجود اے پئی پطرس دلیری دے نال اوہدی قُدرت دیاں کماں نوں بیان کردا پیا اے۔ کیوں جے او اپنیاں گلاں نوں بیان کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دی نجات بخش خُشخبری دیندا پیا سی۔

ایہدے توں ایہہ وی پتہ لگدا اے پئی خُداوند یسوع مسیح دا خُدا باپ دے نال دُہنگا تعلق سی۔ تے پطرس ایس ہستی دا بیان کردا پیا سی جدا خُدا باپ دے نال خاص تعلق اے تے او اوہدا اکلوتا بیٹا اے۔ او ایس خدمت دا بیان کردا اے جیہڑی اوہنے اسرائیل دے وچ اپنی زمینی حیاتی دے وچ کیتی سی۔ تے ایتھے او

اوہناں لوکاں دے نال مخاطب اے جیہڑے اوس ویلے یروشلیم دے وچ موجود سن۔ اج وی ایویں ای اک ہجوم
اوتھے موجود سی جیویں اوس ویلے ہندا سی جدوں خداوند یسوع مسیح اوہناں دے درمیان معجزات کردا سی۔
تے پطرس ایویں اوہناں دے نال گل بات کردا پیا سی پئی او جیویں اوہدیاں معجزیاں نوں ویکھدیاں ہوئیاں اوہدا
یقین کردے سن آج وی اوہدی پاک روح دی قدرت تے نجات دی خوشخبری نوں ایس ای طرح قبول کرن۔
تاں پئی ایویں او خداوند یسوع مسیح دی ہستی تے اوہدی الوہیت نوں چنگی طرح دے نال جان سکن۔ ایویں او
ایس خاص مقصد نوں اپنیاں تقریراں دے وچ بیان کردا پیا اے۔ تے اعمال ۲ باب دی ۳۲ تے ۲۴ آیت
دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

جدوں خدا دے مقررہ انتظام تے پچھلے علم دے مطابق پھڑوایا گیا تے نئی بے شرع لوکاں دے ہتھوں اوہنوں
مصلوب کروا کے مار دتا پر خدا نے موت دے بند کھول کے اوہنوں جلایا۔

ایہہ خدا دے ولوں اک معجزہ سی جیہڑا خداوند یسوع مسیح دی بابت خدا نے کیتا سی۔ کیوں جے خدا نے
اوہنوں دوجیاں دے حوالے کر دتا سی کیوں جے ایہہ پہلاں توں خدا دے منصوبے دے وچ پایا جاندا سی تے
او جاندا سی پئی ایویں ای کرنا اے۔ ایویں جدوں اوہنوں قتل کر دتا تے اوہنوں جیوندہ کر دتا گیا سی۔ ایہدے
توں ایہہ ثابت ہندا اے پئی ایہہ سارا کجھ کسے نہ کسے منصوبے دے تحت ہندا پیا اے تے کوئی وہڈی ہستی
اے جیہڑی ایس منصوبے دے پچھے کم کردی پئی اے۔ یہودی علم دے مطابق ایہہ لکھیا ہو یا سی پئی خداوند

یسوع مسیح دے نال ایہہ سارا کجھ کیتا جاوے گا کیوں جے اوہدے بارے دے وچ خُدا نے اپنیاں نبیاں دی
رائیں پیشگوئیاں دے وچ ایہہ بیان کر دتا سی۔

ایس ای لئی پطرس اوہناں نوں ایہہ سارا کجھ بیان کردا اے کیس جے اوہ جاندے سن پئی اوہناں دے کول
موسوی شریعت موجود اے۔ ایویں پطرس بہت اختصار دے نال اوہناں نوں خداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت
دے واقعے نوں بیان کردا اے جمدے وچ رومیہاں نے اہم کردار ادا کیتا سی۔

پطرس ایہہ وی بیان کردا اے پئی خُدا اپنی نجات دا اظہار ایس طریقے دے نال کرنا چاہندا اے۔ تے ایس ای
لئی جیہڑی گلاں پہلاں توں خُدا دے منصوبے دے وچ شامل سی اوہنوں اوہنے پورا کیتا اے۔ ایہہ اصطلاح
بہت ساریاں تھاواں تے خُدا دے پاک کلام دے وچ بیان ہوئی اے جمدے توں مراد اے پئی پہلاں توں
ایہدے بارے دے وچ علم رکھنا۔

تے اسی ویکھدے آں پئی خداوند یسوع مسیح آپ وی ایس گل توں آگاہ سی کیوں جے او بہت ساریاں تھاواں
تے اپنی موت دے بارے گل کردا ہویا دکھالی دیندا اے۔ تے او اپنیاں دکھاں دے بارے خاص طور تے
اوہناں نوں آگاہ کردا رہیا سی پئی ضرور اے پئی ابنِ آدم دُکھ اٹھائے تے ساریاں دی نجات دے لئی صلیب دِتا
جاوے۔ تے او ایویں بیان کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں پُرانے عہد نامے دے وچوں بہت ساریاں حوالیاں نوں
وی بیان کردا اے جنہاں وچ اوہدے دُکھ اٹھاوے دے بارے پیشگوئیاں دے وچ بیان کیتا گیا سی۔

پر اصل دے وچ ایہہ سارا کجھ خُدا باپ دیاں وعدیاں دی تکمیل سی تے ایویں اوہدیاں ساریاں وعدیاں نوں پُورا ہونا سی۔ ایہہ خُدا باپ دی ابدی محبت اے جمدے وچ اوہنے انسان دی خاطر اپنے ای پیٹے نوں دے دتا سی۔ تاں پئی جیہڑا وی اوہدے اُتے ایمان لیاوے او ابدی جیاتی نوں حاصل کرے تے ابدی ہلاکت توں بچ جاوے۔

خُدا دے پاک کلام دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح اپنی الوہیت تے معجزانہ قُدرت دے باعث اوہناں دے وچ مشہور سی۔ کیوں جے جہناں کماں نوں اوہناں نوں کوئی وی دوجا نہیں کرسکدا سی۔ تے جیویں پئی اوہدے بارے دے وچ خُدا دے پاک کلام دے وچ بیان کیتا گیا اے اوہنے خُدا باپ دی محبت نوں انساناں دے لئی شدت دے نال بیان کیتا سی۔ اوہنوں اک خاص مقصد دے لئی زمین تے بھیجا گیا سی تے او انسان دے نال خُدا دے محبت دے وچ ایس منصوبے دا اک اہم حصہ سی۔ او اوس سارے علاقے دے وچ پھردا رہیا تے خُدا دے پاک کلام دی مُنادی اوہناں دے وچ کردا رہیا سی۔

خُداوند یسوع مسیح دیاں اہم کماں دے وچوں اک صلیبی موت دا کم سی جیہڑا اوہنے رومی حکومت دے ہتھوں صلیبی دی شکل دے وچ کیتا سی۔ ایہہ اوہدی زمینی جیاتی دا وڈا مقصد سی۔ ایس ویلے خُداوند یسوع مسیح نے کوئی معجزہ نہیں کیتا سی سگوں جدوں اوہنوں مصلوب کرن دے لئی لے جاندے پئے سن تے او چُپ رہیا سی جیویں بھیڑ نوں ذبح کرن دے لئی لے جاندے نے او ایویں ای خاموش رہیا۔ تے اوہنے اپنی زمینی خدمت دے دوران آپ وی ایہہ بیان کیتا سی پئی او ایس خاص مقصد نوں پُورا کرن دے لئی آیا اے۔ ایویں

اوہنے اپنی حیاتی تے صلیبی موت دی رائیں ایہہ ثابت کر دتاسی پئی اوہدی موت انسایت دے لئی کئی اہم
اے تے اوکنا دوجیا دا خیال رکھدا اے۔ ایس ای لئی او اپنی صلیبی موت دے ویلے وی ایہہ ای اکھدا اے پئی
اے باپ ایہناں نوں مُعاف کر کیوں جے ایہہ نہیں جاندے نے پئی کیہ کردے نے۔

او آپ داؤد نبی دیاں پیشن گوئیاں نوں بیان کردیاں ہوئیاں اپنی صلیبی موت دا ذکر کردا اے۔ کجھ لوکی ایہہ
خیال کردے نے پئی داؤد ایہناں پیشن گوئیاں دے وچ اپنے بارے ایہہ سارا کجھ بیان کردا اے پر ایویں
نہیں سگوں او خداوند یسوع مسیح دے بارے ایہناں ساریاں دکھاں نوں بیان کردا اے۔ جیویں پئی اعمال دی
کتاب دے ۲ باب دی ۲۵ توں ۲۸ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

کیوں جے داؤد اوہدے حق دے وچ ایویں بیان کردا اے میں خداوند نوں ہمیشہ اپنے سامنے ویکھدا رہیا کیوں
جے او میرے سچے پاسے ہے تاں پئی مینوں بھنبش نہ ہوئے۔ ایس ای سببوں میرا دل خوش ہویتا میری
زبان شاد سگوں میرا جسم وی اُمید دے وچ وسیا رہوئے گا۔ ایس لئی پئی تُو میری جان نوں عالم ارواح دے وچ
نہیں چھڈی گاتے نہ اپنے مقدس دے سڑن دی نوبت پہنچن دیں گا۔ تُو مینوں حیاتی دیاں راہواں دسیاں
نے تُو مینوں اپنے دیدار دے باعث خوشی دے نال بھر دیویں گا۔

خداوند یسوع مسیح آپ خدا سی تے اوہدے بارے بیان کیتاں گئیاں پیشن گوئیاں دے وچ اوہدیاں دکھاں تے
اوہنوں ترک کیتے جاون دے بارے گل ہندی پئی اے۔ ایتھے پطرس داؤد نبی دی رائیں خداوند یسوع مسیح دی

بابت کیتی گئی پیشن گوئی دے بارے ذکر کردا اے۔ تے ایس گل دے ول نوں ساڈا دھیان کرواندا اے پئی اوہنے ساڈے لئی صلیبی دکھاں نوں برداشت کیتا۔ ایس حوالے دے وچ بیان پیشن گوئی دا تعلق کجھ لوکی داؤد دی اپنی حیاتی دے نال بیان کردے نے پر ایویں نہیں اے کیوں جے اوہدے بارے پاک کلام دے وچ بیان ملدا اے پئی او آپ گناہ دا مُرتکب ہويا سی۔

ایہہ خداوند یسوع مسیح دے بارے پیشتر توں خدا باپ دا منصوبہ سی۔ تے ایہہ علمِ سابق دے مطابق سی پئی اوہنوں پھڑوایا جاوے گا تے مصلوب کیتا جاوے گا تے فیر جیوندہ کیتا جاوے گا۔ تے اعمال دی کتاب دے ۲ باب دی ۲۴ آیت دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ایویں لکھیا ہويا اے:-

پر خدا نے موت دے بند کھول کے اوہنوں جلایا کیوں جے ممکن نہیں سی پئی او اوہدے قبضے دے وچ رہندا۔

ایویں ایہہ پیشن گوئیاں دے مطابق سی پئی او مصلوب ہندا کیوں جے اوہدے بارے خدا دا ایہہ ای منصوبہ سی۔ ایویں اوہنے صلیبی دکھاں تے موت نوں برداشت کیتا سی۔ تے اوہدے بارے ایہہ بیان کیتا گیا اے پئی موت وی اوہنوں اپنے قبضے وچ نہ رکھ سکی سی۔ سگوں او موت دے بند کھول کے جی اٹھیا۔ ایی بت حد ضروری تے لازم سی پئی خداوند یسوع مسیح مُردیاں دے وچوں جی اٹھدا تے ایہہ پیشنگوئیاں پُوریاں ہونیاں سن تے ایہہ سارا کجھ خدا دے منصوبے دے مطابق سی۔

ایہہ خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دے بارے بیان اے جیہڑا اوس ویلے سارے پھیلدا پیا سی۔ تے ہُن
بہت سارے لوکی جیہڑے یروشلیم دے آسے پاسے دیاں علاقیاں توں ایتھے اکٹھے ہوئے سن تے ایہہ اوہناں دا
اکٹھے ہون دا مُقام سی۔ او سارے اتھے کھلوتے پطرس دیاں گلاں نوں سُن دے پئے سن جیہڑیاں او اوہناں دے
نال کردا پیا سی۔ او اوہدا مذاق اُڑانے پئے سن پئی او تے تازہ مے دے نشے دے وچ نے۔ او اوہناں نوں
اوہناں معجزات تے نشاناں دے تعلق دے نال بیان کردا پیا سی جیہڑے خُداوند یسوع مسیح نے اپنی زمینی
خدمت دے دوران اوہناں دے وچکار کیتے سن۔ تے اوہناں نے خُداوند یسوع مسیح دا وی ایویں ای مذاق اُڑایا
سی تے ایویں ای اج او اوہدیاں حواریاں دے نال کردے پئے سن۔ پر خُدا نے اوہدے بارے دے وچ جیویں
وعدہ کیتا سی تے پیشن گوئیاں دے وچ بیان کیتا سی اویں ای اوہنوں مُردیاں دے وچوں جیوندہ وی کیتا سی۔
تے پطرس اوہناں نوں بیان کردا سی پئی اسی جیہڑے ایتھے سارے موجود آں اسی اوہدی صلیبی موت تے
مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن دے گواہ آں۔ تے فیر جیویں پئی خُدا دے پاک کلام دے وچ اعمال دی کتاب
دے وچ ۲ باب دی ۳۱ توں ۳۳ آیت دے وچ لکھیا ہویا اے۔ اوہنے پیشن گوئیاں دے طور تے مسیح دے
جی اُٹھن دا ذکر کیتا اے پئی نہ تے او عالم ارواح دے وچ چھڈیا گیا تے نہ ای اوہدے جسم دے سڑن دی

نوبت پہنچی۔ ایس ای یسوع نوں خُدا نے جلایا جمدے اسی سارے گواہ آں۔ تے خُدا دے سچے ہتھوں سر بلند
ہو کے تے باپ توں او پاک روح حاصل جمد ا وعدہ کیتا گیا سی اوہنے ایہہ نازل کیتا جیہڑا تُنسی ویکھدے تے
سُندے او۔

ایتھے خُدا دے سچے ہتھ دے تعلق دے نال جیہڑا ذکر کیتا گیا اے او اوہدی خدمت دا بیان اے۔ ایہہ اجی
خدمت سی جنہوں اوہنے وفاداری دے نال پورا کیتا سی۔ خُداوند یسوع مسیح نوں ابنِ آدم تے ابنِ داؤد اکھدیاں
ہوئیاں بیان کیتا گیا اے۔ خُدا اپنیاں نبیاں دی رائیں پیشن گوئیاں کردیاں ہوئیاں بیان کردا اے پئی میرا
خادم سر بلند کیتا جائے گا جیہڑا پئی خُداوند یسوع مسیح دی صلیبی موت تے اوہدے جی اُٹھن دے ول نوں
اشارہ اے۔ تے پُرانے عہد نامے دے وچ جدوں اسی یسعیاہ نبی دی کتاب دے وچوں ۵۲ توں ۵۴ باب تیکر
پڑھدے آں تے سانوں خُداوند یسوع مسیح دیاں دُکھاں دے بارے بہت ساریاں گلاں ویکھن نوں ملدیاں نے۔
ایتھے خُدا اپنیاں بندیاں دی رائیں اپنے پُتر تے اوہدی زمینی خدمت دے حوالے دے نال بہت ساریاں گلاں
نوں پیشن گوئیاں دے وچ بیان کردا اے۔ پطرس ایتھے بیان کردا اے پئی خُدا نے اوہنوں اپنے سچے ہتھوں
سر بلند کیتا سی۔ جیویں پئی دُکھاں نوں چکنا خُداوند یسوع مسیح دے لئی اک اوکھا مرحلہ سی۔ ایویں ابنِ آدم
خُدا دے سچے ہتھوں سر بلند ہویا۔ جی اُٹھن دے باہجوں خُداوند یسوع مسیح اُسمان اُتے چلا گیا تے او خُدا دے
سچے ہتھ جا میٹھا ایویں او خُدا دے سچے ہتھوں سر بلند کیتا گیا۔

زبور ۱۶ واں مسیحائی زبور اے تے ایہدے وچ خادم دے طور تے یسوع مسیح دیاں دُکھاں نوں بیان کیتا گیا اے۔ ایہناں ای دُکھاں دی تفصیل یسعیاہ نبی وی بیان کردا اے۔ ایویں ایہہ زبور یسوع مسیح دے جی اٹھن دے باعث اوہدی بادشاہی دا بیان وی کردے نے۔ ایہدے ای نتیجے دے وچ خُدا نے اپنا پاک روح وی نازل کیتا جہدا وعدہ حزقی ایل دی رائیں کیتا گیا سی پئی او اسرائیل نوں گُشتین دل عطا کرے گا۔ تے ایہہ ای او وعدہ اے جہنوں ایتھے اعمال دی کتاب دے وچ پُورا کیتا گیا اے۔ تے خُداوند یسوع مسیح ایس پاک روح نوں نازل کیتا اے۔ اعمال ۲ باب دی ۳۴ توں ۳۶ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

اوہنے ایہہ نازل کیتا اے جیہڑا تھی ویکھدے تے سُنَدے او کیوں جے داؤد تے آسمان اُتے نہیں چڑھیا پر او آپ آکھدا اے پئی خُداوند نے میرے خُداوند نوں آکھیا پئی میرے سچے پاسے بیٹھ۔ جدوں تیکر میں تیریاں ویریاں نوں تیرے پیراں پیٹھاں دی چوکی نہ کر دیواں۔ ایویں اسرائیل دا سارا گھرانہ یقین کر لیوے۔
 خُداوند یسوع مسیح نے فقیہاں تے فریسیاں نوں ایہدے بارے پہلاں وی دسیا سی۔ زبور ۱۱۰ دے وچ وی ایہدے بارے پمیشن گوئی کیتی گئی اے۔ تے بیان اے پئی میرے سچے پاسے بیٹھ جدوں تیکر میں تیریاں ویریاں نوں تیرے پیراں پیٹھاں دی چوکی نہ کر دیواں۔

خُداوند نے میرے خُداوند نوں آکھیا مطلب ایہہ پئی خُدا آپ خُداوند آکھدا اے۔ ایس آیت دے وچ خُدا نے خُداوند دے دو اقنوم پائے جاندے نے تے خُدا باپ دے نال نال خُداوند یسوع مسیح دی فطرت دا بیان وی

ویکھن نوں ملدا اے پئی او خُداوند اے۔ ایہہ سچ اے پئی خُداوند یسوع مسیح کامل خُدا اے۔ اعمال ۲ باب دی

۳۶ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

۔۔۔ پئی خُدا نے اوس ای یسوع نوں جہنوں تسی مصلوب کیتا خُداوند وی کیتا تے مسیح وی۔

پطرس زبور نویس دیاں ایہناں بیاناں نوں ایس لئی پیش کردا پیا اے کیوں جے ایہہ خُداوند یسوع مسیح دے

بارے دے وچ نے۔ ایہہ او ای یسوع مسیح اے جہدے بارے دے وچ خُداوند خُدا آپ بیان کردا اے پئی

میرے سچے پاسے بیٹھ جدوں تیکر میں تیریاں ویریاں نوں تیرے پیراں پیٹھاں دی چوکی نہ کر دیواں۔ ایہہ

خُداوند یسوع مسیح دی فضیلت تے عظمت دا وی بیان اے۔

ایس زبور دے وچ اک ہور حقیقت دا بیان وی ملدا اے پئی یسوع مسیح نوں خُداوند وی کیتا اے تے مسیح

وی۔ خُداوند خُدا دا ناں یہوواہ اے تے ایہہ خُدا دی ذات دی بہت وڈی پہچان اے۔

عیدِ پنتیکست تے ایہدے تے ایہدے بعد رسولاں دے وسیلے دے نال خُدا نے خُداوند یسوع مسیح نوں ہور

وی لوکاں تے کلیسیا دے اُتے وضاحت دے نال ظاہر کرنا شروع کر دتا سی۔ تے ایویں او پاک روح دے وسیلے

دے نال جیہڑا اوہناں دے اُتے نازل ہو یا سی اوہناں دیاں ذہناں نوں کھولنا شروع کردا اے۔ فلپیوں دے نال

خط دے وچ اوہدے بارے بیان کیتا گیا اے پئی اوہنوں او ناں بخشیا گیا جیہرا ساریاں ناواں توں اُچا اے۔

ایویں خُداوند یسوع مسیح دی فضیلت بطور خُدا لازم تے قابلِ قبول اے۔

تے ایہدے علاوہ اک ای ناں اے تے او ناں خُداوند خُدا دا اے۔ پطرس اپنے خطبے دے وچ دعویٰ کردیاں

ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح نوں خُدا مندا اے تے اوہدا گواہ اے۔ او اوہدی گواہی نوں پیش کردا پیا اے تے

اوہدے ناں دے وسیلے دے نال مُنادی کردا پیا اے۔ یسوع مسیح ذاتی طور تے خُدا دا بیٹا اے۔ تے پاک کلام

دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خُدا آپ وی اوہدے بارے بیان کردیاں ہوئیاں خُداوند اکھدا اے۔ تے ایہہ ای

سچ اے پئی یسوع مسیح خُدا اے تے اوہدی پہچان خُدا دے بیٹے دے طور تے ہے۔ ایتھے پطرس اوہدے الٰہی

رُتبے نوں کھول کھول کے بیان کردا اے۔

پُرانے عہد نامے دے وچ اسی ویکھدے آں پئی بہت سارے حوالے یہوواہ خُدا دی ذات دے حوالے دے نال

تے اوہدے کم دے حوالے دے نال ویکھن نوں ملدے نے۔ ایتھے ابتدائی کلیسیا دے آغاز دے وچ خُداوند

یسوع مسیح دی ذات دا بیان ویکھن نوں ملدا پیا اے۔ یسوع مسیح خُدا دا بیٹا اے تے اوہنوں خُدا دے ولوں

ایس خاص کم دے لئی بھیجا گیا اے۔ ایویں خُدا باپ تے خُدا بیٹا تے خُدا ئے پاک روح تثلیث دے تِن اقنوم

نے تے ایہہ تِنوں ای کسے وی طور تے اک دوجے توں وکھرے نہیں سگوں اک ہستی اے۔ اپنی حیثیت

دے وچ ایہہ تنوں خُدا نے تے ایہناں دی وکھری وکھری شخصیت توں انکار نہیں اے پر ایہہ جوہر دے اعتبار دے نال اک ای نے۔ جنہوں اسی خُدا نے ٹالوٹ اکھدے آں۔

ایویں نہ سمجھو پئی خُدا باپ نہیں اے یا بیٹا نہیں اے یا پاک روح نہیں اے۔ سگوں خُدا باپ، بیٹا تے پاک روح اک ای خُدا اے۔ یعنی خُدا دا وجود تنہا ہستیاں دی صورت دے وچ۔ خُداوند یسوع مسیح نے اپنی زمینی حیاتی دے اخیر ہفتے دے وچ یسوع مسیح نے ایس اہم مقصد دے بارے بیان کیتا سی۔ تے ایتھے پطرس وی ایس ای تاریخی شخصیت دے بارے دے وچ گل بات کردا پیا سی۔ تے او ایس گل دا ثبوت دیندا پیا سی پئی او یسوع مسیح نوں بطور خُداوند پیش کردا پیا سی۔ یاد رکھو پئی خُداوند یسوع مسیح دا جی اُٹھنا اک عظیم معجزہ سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح دیاں ساریاں کماں دے وچوں صلیبی کم اک وڈا کم سی۔ تے دھیان کرو پئی اوہنے اپنے آپ نوں بچاون دے لئی کوئی معجزہ نہیں کیتا سی سگوں اوہنے ایہہ سارا کجھ ایویں ای ہون دتا سی جیویں پئی اوہدے بارے دے وچ بیان کیتا گیا سی۔ اوہنے خُدا باپ دے حکم نوں کاملیت دے نال پورا کیتا سی کیوں جے اوہدے بارے خُدا باپ دی ایہہ ای مرضی سی پئی اوہنوں ایس عمل دے وچوں لہنگائے۔ ایویں اوہنے خُدا باپ دے نال اپنی پوری وفاداری نوں پیش کیتا سی۔ تے اپنی زمینی خدمت دے دوران او آپ ایہہ بیان کردا اے پئی میں ایس ای مقصد نوں پورا کرن دے لئی آیا آں۔

ایس ای گل دے بارے خُداوند خُدا آپ فرماوندا اے تے یسوع مسیح وی اپنی زمینی خدمت دے وچ ایہہ
دعویدار سی پئی او ابنِ خُدا، ابنِ آدم تے ابنِ داؤد اے۔ ایویں سانوں خُداوند یسوع مسیح دی الہی حیثیت توں
انکار نہیں اے تے ایویں پطرس ایس حقیقت دا برملا اظہار کردا پیا اے۔ او ایہناں ساریاں لوکاں دے وچ
خُداوند یسوع مسیح دی قُدرت دا اظہار کردا پیا اے۔ کیوں جے خُدا نے پطرس نوں پاک روح دے وسیلے دے
نال اپنا گواہ ہون دے لئی مُقرر کیتا سی۔

ایویں سب توں پہلاں خُداوند خُدا نے اپنے اکلوتے بیٹے نوں ایس دُنیا دے وچ بھیجیا پئی او دکھاں نوں
برداشت کرے تے فیر خادم دے طور تے اوہنوں قربان کر دیتا جاندا اے تے اوہدے مارکھاون دے نال اسی
سارے شفا پاوندے آں۔ اوہدا پاک لہو ساڈیاں داغدار روحاں نوں پاک تے صاف کردا اے۔ ایہہ اوہناں پیشن
گوئیاں دے عین مطابق سی جہناں دا بیان اسی پُرانے عہد نامے دے وچ ویکھدے آں۔ تے ہُن پطرس نویں
عہد نامے دے وچ ایہناں دے بارے بیان کردا پیا اے۔

یوحنا اپنے انجیلی بیان دے وچ بیان کردا اے پئی یسوع مسیح ای او برہ اے جیہڑا جہان دیاں پاپاں نوں چُک
لے جاندا اے۔ او ای برہ اے جیہڑا بنائے علم توں پہلاں توں ساڈے لئی ذبح کیتا گیا سی تے اخیر زمانے دے
وچ ساڈے لئی ظاہر ہويا اے تاں پئی ساڈیاں پاپاں دا کفارے دے۔ پطرس نوں ایس گل دی ضرورت ایس لئی
پیش آئی سی کیوں جے فقیہ تے فریسی اے تیکر ایس گل توں منکر سن۔ تے او خُداوند یسوع مسیح دے جی

اُٹھن نوں تسلیم نہیں کردے پئے سن۔ پر پطرس نے اوہناں پیشن گوئیاں دا وضاحت دے نال بیان کیتا اے
جیویں پئی زبور ۱۶ دے وچ اوہدے بارے بیان کیتا گیا اے۔ تے اعمال ۲ باب دی ۷ آیت دے وچ ایویں
بیان کیتا گیا اے:

جدوں اوہناں نے ایہہ سُنیا تے اوہناں دیاں دلاں سٹ لگی تے پطرس تے باقی رسولاں نوں آکھیا پئی اے
بھائیو! اسی کیہ کریئے؟

جدوں پطرس نے خطاب کیتا تے شاید پہلاں او ایہہ سوچدا ہوئے پئی لوکاں دا ردِ عمل ایہدے بارے دے وچ
پتہ نہیں کیہ ہوئے گا؟ پر ایہہ ردِ عمل بالکل حیران کر دیون والا سی کیوں لوکاں توں ایویں دے ردِ عمل دی
توقع نہیں سی۔ ایویں لوکاں دے ایس رویے توں اوہناں دے وڈے ایمان دی مثال دیکھن نوں بلدی اے۔
جدوں او ایہہ آکھدے نے پئی اسی ہُن کیہ کریئے؟

جے او ایمان نہ لیاوندے تے تئسی تصور کر سکردے او پئی کیہ ہُندا؟ تاں وی ایہہ اک وڈے ایمان دا اظہار
اے تے ایہدے نال نال اوہناں دی فراخدلی دا وی۔ ایہہ اوس روح دے باعث ہويا تے اوس کلام دے
سببوں جہدے وسیلے دے نال اوہناں دیاں دلاں دے اُتے سٹ لگی سی۔ تے او ایس نتیجے تے پہنچ گئے پئی ہُن
سانوں کیہ کرنا چاہیدا اے؟

تے کسے مُفسر دا اُکھنا اے پئی ایہہ ای او نقطہ اے جیہڑا اوہناں دیاں دلاں دی سوچ نوں اوہناں دے اُتے ظاہر کردا پیا سی۔ تے ایہہ پئی اوہناں دا ردِ عمل کیہ اے؟ اوہناں دے باطن دے وچ پاک روح نہیں سی تے نہ ای او خُدا دیاں وعدیاں نوں ایویں سمجھدے سن جیویں پئی اوہناں نوں سمجھنا چاہیدا سی۔ پطرس پطرس نے جدوں پاک روح دی ق‘درت دے نال اوہناں دے نال کلام کیتا تے اوہناں دیاں دلاں دے وچ تبدیلی پیدا ہوئی۔ ایہناں لوکاں دیاں ذہناں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ پہلاں توں ایویں دا کوئی خیال نہیں پایا جاندا سی تے نہ ای او ایس حقیقت نوں پہلاں توں تسلیم کردے سن۔ پر پطرس دیاں گلاں نوں سُنندیاں ہوئیاں اوہناں دے دلاں دے اُتے سٹ لگی تے او ایہہ سوچن تے مجبور ہو گئے پئی ہُن اوہناں نوں کیہ کرنا چاہیدا اے؟ خُدا نے اوہناں دیاں سوچاں تے اوہناں دیاں خیالاں نوں بدل دتا سی تے اوہناں نے خُدا دیاں ارادیاں تے خُداوند یسوع مسیح دی بابت خُدا دیاں منصوبیاں نوں جان لیا سی۔ اوہناں دا ایویں ایہہ اظہار کرنا ایہہ ثابت کردا سی پئی اوہناں نے حقیقت نوں جان لیا سی تے او ایہہ اُکھدے پئے سن پئی اسی ایمان لیاوندے آں۔

خُداوند یسوع مسیح دا جی اُٹھنا خُوشخبری اے جیہڑا خُدا دے وعدے دے نال ممکن ہويا اے۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح نے ساڈیاں پاپاں دا کفارہ دے دتا اے تے اوہنے سانوں ابدی نجات دے دتی اے سانوں راستباز ٹھہرا دتا اے۔ تے ایویں ابتدائی کلیسیا دیاں رسولاں نے ایس گل دی تصدیق کر دتی اے تے تاریخ وی ایس

گل دی گواہ اے پئی خُداوند یسوع مسیح نوں مصلوب کیتا گیا سی تے خُدا باپ نے اوہنوں مُردیاں دے وچوں
جلایا سی۔

ایویں پطرس دی تقریرے اوہناں دیاں دلاں نوں چھوٹیا سی تے اوہناں دیاں دلاں دے اُتے سٹ لگی سی۔ تے
اوہناں دے دل دے خیال اوس ای ویلے تبدیل ہو گئے۔ ایس سارے کجھ دے پچھے خُدا دے پاک روح دا کم
سی جیہڑا اوہناں دی دیاں دلاں دے وچ کم کردا پیا سی۔ جمدی قدرت دی دلیری دے نال پطرس اوہناں دے
نال خطاب کردا پیا سی۔ پولس اپنیاں خطاں دے وچ ایس گل نوں بار بار بیان کردا اے پئی یقہ لیس دا عمل
یسوع مسیح دیاں ایہناں حقیقتاں نوں تسلیم کر لین دے وچ اے۔

توبہ دے عمل دے وچ ذہن دی تبدیلی اک اہم ترین گل اے جمدے باعث روئیہ تے کردار تے چال چلن
دے وچ یکسر تبدیلی رونما ہندی اے۔ کیوں جے ایہدے توں مراد یسوع مسیح تے خُدا باپ دیاں کماں نوں
قبول کرنا اے جہناں نوں اوہنے اپنے پاک کلام دے وسیلے دے نال پیشن گوئیاں دے وچ بیان کیتا اے تے
اوہناں نوں پُورا کیتا اے۔ کیوں جے خُداوند یسوع مسیح ایس ای لئی ایس جہان دے وچ آیا سی پئی او خُدا باپ
دیاں وعدیاں نوں پُورا کرے۔

اوہناں لوکاں نے جیہڑے پطرس دیاں گلاں سُن دے پئے سن اوہناں نے فوری طور تے ایہہ اُگھیا پئی اسی کیہ
کریے؟

پُرانے عہد نامے دے وچ یسواہ اپنیاں لوکاں توں ایویں دے ردِ عمل دا ای اظہار کردا اے۔ اوس ویلے جدوں صرف سردار کاہن ای خُدا دے حضور دے وچ جاندا ہُندا سی۔ تے خُدا دی انسان توں ایہہ ای توقع رہی اے پئی او خُدا دے سامنے مُثبت ردِ عمل دا اظہار کرے۔ تے ہُن ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی قبول کرن والیاں نے خُداوند خُدا دی نجات نوں حاصل کر لیا سی۔ کیوں جے پطرس دیاں گلاں جیہڑیاں او پاک روح دی دلیری دے نال اوہناں دے نال کردا پیا سی بُنیادی طور تے اوہناں دیاں روئیاں دے وچ تبدیلی واقع ہوئی سی۔ تے جدوں پطرس نے اوہناں دے روئے نوں ویکھیا تے اوہناں دی مدد کیتی پئی ہُن اگے اوہناں نوں کیہ کرنا اے۔ تے اعمال ۲ باب دی ۳۸ آیت دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ایویں لکھیا ہویا اے:

پطرس نے اوہناں نوں آکھیا پئی توبہ کرو تے تہاڈے وچوں ہر کوئی اپنیاں پاپاں دی مُعافی دے لئی یسوع مسیح دے نال توں بہتسمہ لیوئے تے تہسی پاک روح انعام دے وچ پاؤ گے۔

ایتھے اسی ویکھدے آں پئی دو گلاں نے جہناں نوں کرن دا اوہناں نوں حُکم دتا گیا اے۔ پہلا کم توبہ کرنا اے جمدے توں مُراد مَرُنا اے۔ ایہدے توں مُراد اے پئی ہُن اوہناں نوں اپنیاں سوچا تے اپنیاں ارادیاں نوں بدلن دی لوڑ اے۔ اوہناں نوں اپنیاں پُرانیاں خیالاں نوں بدلنا اے۔ کیوں جے خُدا اوہناں توں اوہناں دیاں سوچاں دی تبدیلی دی توقع کردا اے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ ایہنوں اپنیاں پاپاں نوں ترک کرنا آکھیا گیا

اے۔ تے ایویں ای نویں عہد نامے دے وچ نہ تے ایس حقیقت نوں ترک کیتا گیا اے تے نہ ای نظر انداز کیتا گیا اے۔ ایس کم نوں اسی دوجیاں لفظاں دے وچ جاگنا اکھدے آں۔

تے دوجا کم جیہڑا پطرس نے اوہناں نوں کرن نوں آگھیا سی او ایہہ سی پئی یسوع مسیح دے نال توں بپتسمہ لو۔ ایہہ بُنیادی طور تے پانی دا بپتسمہ اے جہدے بارے اتھے بیان کیتا گیا اے۔ اسی ویکھدے آں پئی یوحنا وی توبہ دے لئی پانی دا بپتسمہ دیندا سی جہدے توں مُراد نوی صورت اختیار کر لینا اے۔ تے ایہدا تعلق نوی مخلوق بن دے نال اے۔ تے اک گل خاص طور تے یاد رہوئے پئی ایہہ بپتسمے دا عمل اوہناں غیر قوم لوکاں دے لئی سی جیہڑے یہودی نہیں سن سگوں اوہناں دا تعلق غیر قوم دے نال سی۔

یوحنا جدوں بپتسمہ دیندا سی تے ایہدے توں بہت سارے لوکی اوہدی مخالفت وی کردے سن خاص طور تے یہودی ربی تے فقیہ فریسی اوہدے خلاف سن۔ ایہدے توں ایہہ وی ثابت ہندا اے پئی توبہ دا بُنیادی مقصد ذہنانش تے کردار دی تبدیلی اے۔ کیوں جے توبہ دے عمل تے بپتسمہ لین توں مُراد ایہہ ای سی پئی توبہ کرن والے اپنے کردار توں ایہہ ثابت کرن پئی ہُن او نوی مخلوق بن گئے نے۔ ایویں یوحنا اوہناں توں کردار تے رویاں دی تبدیلی دی توقع کردا سی۔ تے پطرس دے ایس بیان دے نتیجے دے وچ اوہناں لوکاں دیاں ذہناں دے وچ تبدیلی واقع ہو گئی۔ تے پطرس اوہناں نوں اوہناں دے ردِ عمل دے مطابق اوس کم دے لئی

تیار کردا اے جیہڑا اوہناں نوں ہُن اپنی آون والی جیتی دے وچ کرنا سی۔ جہدے بعد اوہناں نوں اپنے کردار دی تبدیلی تے قبولیت دا ثبوت دینا سی۔

یوحنا دی مُنادی توں سانوں دو طرح دی تبدیلی دا پتہ لگدا اے، وقتی تبدیلی تے مُستقل تبدیلی۔ کیوں جے او اپنے بیان دے وچ لوکاں دے دوہرے رویے دی نشاندہی کردا ہويا وکھالی دیندا اے۔ ایویں جیہڑا اوہدی مُنادی نوں سُندا ہويا توبہ کردا تے بپتسمہ لیندا سی ایہہ اصل دے وچ اوہدا عملی اظہار ہندا سی۔ پئی ہُن اوہنے توبہ کردیاں ہوئیاں خُدا دے نال رفاقت اختیار کر لئی اے۔ تے خُدا دے نا؛ نال چلدیاں ہوئیاں اوہدے نال وفاداری دی جیتی دا عقد کر لیا اے۔

سانوں ایس گل دا بیان یوحنا دے پہلے خط دے وچوں وی ویکھن نوں ملدا اے۔ پئی جے اسی اپنیاں پاپاں دا اقرار کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں ترک کردے آں تے ساڈے اُتے سزا دا حُکم نہیں ہندا اے۔ ہر روز اپنیاں پاپاں توں مُعاف منگنا ایویں ای اے جیویں اسی ہر روز اپنیاں پیراں نوں دھوندے آں۔ یوحنا وی بپتسمہ دیندیاں ہوئیاں ایس گل نوں بیان کردا اے پئی توبہ دے موافق پھل لیاؤ یعنی اپنیاں کماں توں توبہ نوں ظاہر کرو۔ تے پطرس اوہناں نوں جواب دیندیاں ہوئیاں اکھدا اے پئی جے تُوں اپنیاں دلاں نوں تیار کر لیا اے تے ایویں کردیاں ہوئیاں تہاڈے اُتے تازگی دے دن آون گے۔

یہودیوں دے احمقانہ کم اوہناں نوں خُدا دے کول نہیں آون دیندے پئے سن۔ ایس ای لئی اوہناں نے خُداوند یسوع مسیح دا وی انکار کیتا سی تے خُدا دیاں منصوبیاں نوں رد کردیاں ہوئیاں اوہنوں قبول نہیں کیتا سی۔ پر اسی ویکھدے آں پئی کلیسیا روز بروز وہدی گئی تے غیر قوماں دے وچوں بہت سارے لوکی خُدا دی ایس کلیسیا دے وچ شامل ہون لگ پئے سن تے او خُدا دی بادشاہی دا حصہ بن گئے۔ ایویں ای اُج وی بہت سارے لوکی جیہڑے خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کردے نے او اوہدے دوبارہ آون دے لئی اوہنوں اڈیکدے پئے نے۔

خُدا بنی اسرائیل توں ایہہ توقع کردا اے پئی او اپنیاں پاپاں نوں ترک کردیاں ہوئیاں خُداوند خُدا نوں قبول کر لین تے خُدا دے پاک انتظام دے تابع رہندیاں ہوئیاں اپنیاں جیاتیاں نوں بسر کرن۔ تے ایتھے پطرس سادہ طور تے اوہناں نوں اپنیاں جیاتیاں نوں بدل دے بارے اُکھدا اے۔ تے اوہناں نوں توبہ دے لئی پپتسمہ لین دے بارے اُکھدا اے جیہڑا پئی اوہناں دی تبدیلی دا ظاہری نشان اے۔ پر اوہناں نوں ایس تبدیلی دا عمل طور تے ثبوت دینا اے۔ تے ایہہ اوہناں دے کردار دی ضمانت سی جمدے اُتے پطرس اوس ویلے زور دیندا پیا سی۔ تے اعمال ۲ باب دی ۳۸ تے ۳۹ آیت دے وچ ایوی بیان کیتا گیا اے:

یسوع دے نال تے پتسمہ لو تے تسی پاک روح نوں انعام دے وچ پاؤ گے ایس لئی پئی ایہہ وعدہ تہاڈے تے
تہاڈی اولاد تے اوہناں ساریاں دُور دیاں لوکاں دے لئی وی اے جنہاں نوں خُداوند ساڈا خُدا اپنے کول بُلاوے
گا۔

ایتھے اسی ویکھدے آں پئی غیر قوماں وی نجات دے وعدے دے وچ شامل ہندیاں نے۔ باہجوں پطرس
کرنیلیس دے کول جاون توں کتر اوند اے پر خُدا اوہدے وسیلے دے نال کرنیلیس دے خاندان نوں برکت
دیندا اے۔ ایویں ایہہ ثابت ہويا پئی خُدا اپنی برکت تے فضل نوں غیر قوماں دے لئی وی جاری رکھدا اے۔
تے بہت ساریاں غیر قوم لوکاں دے اُتے وی پتسمہ لین دے نتیجے دے وچ تے اپنے کردار تے رویاں نوں
تبدیل کرن دے نال پاک روح دی بخشش جاری ہوئی۔ ایہدا نتیجہ ایہہ ہويا پئی ۳۰۰۰ لوکی اوس دن کلیسیا
دے وچ شامل ہو گئے سن۔ ایویں ایس عیدِ پنتکست دا حصہ بنن دے نال غیر قوم وی نجات دے ایس
منصوبے دا حصہ بن گئی تے ایویں او خُدا دی کلیسیا دا حصہ بن گئی۔

پطرس دے ایس خطبے دے نال غیر قوم دے وچوں بہت سارے لوکی خُدا دی ایس وہڈی نجات دے وچ شامل
ہوئے۔ اوہناں نے خُدا دیاں منصوبیاں نوں جان دیاں ہوئیاں اوہناں نوں قبول کیتا تے ایویں اوہناں نوں خُدا
دی رفاقت حاصل ہوئی تے او خُدا دیاں وعدیاں دے وچ شریک ہوئے۔ تے اوہناں نے اک اجھی نسل ہون
دی برکت نوں حاصل کیتا جنہوں خُدا نے اپنے لئی وکھرا کیتا سی۔ تے اوہناں دے ایس ردِ عمل نوں اسی سادہ

طور تے ایمان داناں دے سکدے آں۔ اوہناں لوکاں دی حیاتی دے وچ تبدیلی خُدا دی بخشش دا حیران کن تجربہ سی۔

اسی اعمال دی کتاب دے دوجے باب دے وچ پطرس سے پہلے واعظ نوں سُنیا اے تے ایہدے اُتے دھیان کیتا اے۔ تیجے باب دے وچ اسی پطرس دی رائیں ہون والے اک معجزے نوں ویکھاں گے جمدی رائیں او علم الہی دے اک وڈے بھید نوں ظاہر کردا پیا اے۔ بھاویں جے بعد دے وچ کلیسیا دے وچ بہت ساریاں تعلیمیاں ویکھن نوں ملدیاں نے پر اسی ویکھدے آں پئی پطرس ابتدا دے وچ ای مضبوط علم الہی نوں پیش کردا پیا اے۔ جمدی اوس ویلے دیاں رسولاں تے کلیسیای نے پیروی کرنی سی تے آج ایہہ ساڈے لئی بے حد اہم اے۔

اگلے سبق دے وچ اسی ویکھاں گے پئی خُداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت کیوں اپنی اہم سی تے ساڈے نال ایہدا تعلق کیہ اے؟ تے ایویں اگلیاں سبقاں دے وچ اسی ہولی ہولی ایہناں بنیادی پیغاماں دے اُتے دھیان کراں گے جمدے نتیجے دے وچ کلیسیا نے ترقی کیتی سی۔ تے اسی ایہہ جاناں گے پئی کیویں کلیسیا روز بروز ترقی کردی جاندی سی۔ تے ایویں سانوں اوہناں دی باہمی رفاقت دے سببوں ایس گل دی خوبصورتی ویکھن نوں ملے گی پئی کلیسیا کیویں خُداوند دے وچ بھرپور تے مسرور رہندی سی۔ تے ایہہ پئی او کیویں خُداوند خُدا دے نال اپنیاں وعدیاں نوں پورا کردے سن۔

۳۰ ہزار لوکاں دا گروہ اک دم اوہناں دے وچ شامل ہو جانا کوئی عام گل نہیں سی۔ جے ویکھیا جاوئے تے او
یہودیّاں دے خلاف اک وہڈی مضبوط طاقت دے طور تے وہدے پئے سن۔ تے کلیسیا دی ابتدا دے وچ
اینے وہڈے ہجوم دی شمولیت بہت ای حیران کر دیوں والی سی۔

اؤ اسی دُعا کریئے:

اے خُداوند مہربان خُدا اسی تیرے پیار تے پاک روح دی قُدرت دے لئی تیرے بے حد شکر گزار آں۔ اسی
اوس آزادی دے لئی شکر ادا کردے آں جیہڑی سانوں خُداوند یسوع مسیح دے وچ ملی اے تے او فضل تے
رفاقت دے لئی جیہڑا سانوں خُداوند خُدا دے وچ حاصل ہويا اے۔ تے خُدا دا پاک روح جمدے بارے اسی ہر
اک نوں دس سکدے آں۔ تے جمدے وسیلے دے نال اسی اک دوجے دے نال رفاقت رکھدیاں ہوياں خوشی
منا سکدے آں تے اوہدے سببوں اسی اک آں۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی اج وی تُو اپنیاں لوکاں
دے نال ایویں ای وفادار ایں۔ اسی خُداوند یسوع مسیح دے ایسی دُنیا دے وچ آون دے لئی تیرے بے حد شکر
گزار آں۔ تے اوس وہڈے فضل دے لئی جیہڑا فضل اے تیرا شکر ادا کردے آں۔ اسی تیرے توں منت
کردے آں پئی ساڈیاں دلاں نوں مکمل طور تے بدل دے پئی اسی اپنے پُرانے کردار نوں رد کردیاں ہوئیاں
تیری رفاقت دے وچ نوی جیاتی نوں بسر کریئے۔ اسی اوس مہربانی دے لئی شکر کردے آں جیہڑی تُو ساڈی
تے دوجیاں دی جیاتی دے وچ کیتی اے۔ تے اپنے فضل دے تحت ساڈے نال نواں عہد کیتا اے۔ اسی

چاہندے آں پئی ساڈیاں جیاتیاں دے وچ تیری پاک مرضی پوری ہندی رہوئے۔ اسی پاک روح دی ایس
خدمت گزاری دے لئی شکر گزار آں جمدے وچ اسی تیرے نال رفاقت رکھ سکدے آں۔ اسی خدائے ثالوث
دی تعظیم کردے آں جنہ سانون نجات تے پاک روح نوں انعام دے طور تے دے دتا اے جیہڑا پئی ساڈے
لئی قابلِ عزت اے۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے پتر ساڈے خداوند یسوع مسیح داناں لیندیاں ہوئیاں منگدے
آں۔ آمین